DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 1-06-2022	اخبارات
1۔گزشتہ دور میں کوئٹہ پیکج کے روکے گئے کام کا دوبارہ آغاز کردیا، وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو	جنگ ودیگراخبارات
2۔عوام کی خدمت وفاق اور صوبے کے بعد ضلعی چلیج پر بھی جاری رکھیں گے، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگراخبارات
3۔بلدیاتی الیکشن میں کوہلو سے تحریک انصاف نے میدان مارلیا، نصیب اللہ مری	مشرق ودیگراخبارات
4۔بلدیاتی الیکشن میں بی اے پی کی نمایاں کامیابی نے مخالفین کو پریشان کردیا، محمد خان اوتمانخیل	مشرق ودیگراخبارات
5۔بلوچستان میں گڈ گورننس یقینی بنائینگے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
6۔تفتان اور کلدان کے مقام پر انڈسٹریل زون بنانے کی تجویز	جنگ ودیگراخبارات
7۔الیکشن کمیشن نے عوام کی آگاہی کیلئے ابتدائی حلقہ بندیوں کی رپورٹ جاری کردی	جنگ ودیگراخبارات
8۔بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
9۔کوئٹہ کے روایتی حسن بحالی کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، ایڈمنسٹریٹر	جنگ ودیگراخبارات
10۔بلوچستان کی عوام کی ترقی اور خوشحالی کی حکومتی ترجیحات میں سرفہرست ہے، چیئرمین سینٹ	مشرق ودیگراخبارات
11۔ونڈرڈیم بلوچستان میں سبز انقلاب لائے گا 10 ہزار ایکڑ بنجر زمین زیر کاشت آئیگی	انتخاب ودیگراخبارات
12۔بلوچستان کے پہاڑی علاقوں میں ڈرون ٹیکنالوجی کی مدد سے پڑولنگ کو موثر بنانے کی ہدایت	انتخاب ودیگراخبارات
13۔بدعنوانی ریفرنس سابق چیئرمین پبلک سروس کمیشن سمیت 8 ملزمان بری	جنگ ودیگراخبارات
14۔زمینداروں کو کھادفراہمی بارے ایف سی ہیڈکوارٹر میں اجلاس	بلوچستان نیوز ودیگراخبارات
15۔سبی اور تربت ہائیکورٹ بنچ کو ریگولر بنیادوں پر فعال کیا جائے وکلاء کانفرنس	جنگ ودیگراخبارات
16۔بلوچستان اور بلوچ قومی جدوجہد کیخلاف سازشیں کامیاب نہیں ہونے دینگے، بی این پی	مشرق ودیگراخبارات
17۔بلوچستان کے ساحل وسائل اور قومی حقوق کا تحفظ یقینی بنائینگے، مالک بلوچ	مشرق ودیگراخبارات
18۔بلوچستان میں عملاً بی این پی کی حکومت ہے اسمبلی میں لیکچر دینے والے آج کہاں ہیں، جام کمال	مشرق ودیگراخبارات

امن و امان

ہرنائی پانی لے جانے والا ٹریکٹر بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، دو بھائی جاں بحق، خضدار لیویز اہلکار کو دوران گشت چھریوں کے وار سے قتل کردیا گیا، مستونگ سرکاری اسکول میں اساتذہ کی کمی پر طلبا کا شدید احتجاج کوئٹہ کراچی شاہراہ پر دھرنا، قلات میں ایک شخص کی لاش برآمد،

عوامی مسائل

حب یوٹیلٹی سٹور کی سہولت سے محروم شہری بازار سے مہنگے داموں اشیاء خوردنی خریدنے پر مجبور، خانوزئی بازار مسائل کی آماجگاہ منتخب نمائندوں کی نظروں سے اوجھل، محکمہ مواصلات وتعمیرات بی اینڈ آر ملازمین اپ گریڈیشن نہ ہونے کیخلاف احتجاجی ریلی ومظاہرہ

مورخہ 1-06-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سب سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتے ہیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ ہم اپوزیشن اور سب سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتے ہیں گزشتہ حکومت میں اپوزیشن کے ساتھ ناروا سلوک رکھا گیا اور ان کے حلقوں کو نظر انداز کیا گیا ہر حلقے کے عوام کو حق ہے کہ انہیں بنیادی سہولتیں دی جائیں ہم نے ساتھ مل کر صوبے کی تعمیر و ترقی کیلئے کام کرنا ہے تمام سیاسی پارٹیوں نے حکومت کی تبدیلی میں اہم کردار ادا کیا ہم نے تہیہ کر رکھا ہے کہ بلوچستان کے لئے مل کر کام کریں اور بلوچستان کی روایات کی پاسداری کریں گے اسمبلی میں موجود ساری سیاسی جماعتیں صوبے کے عوام کی نمائندگی کرتیں ہے اور ان کے حلقوں کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہم نے گزشتہ حکومت کے نظر انداز کئے گئے حلقوں کو بھی فنڈز فراہم کئے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت صوبے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ترقیاتی کاموں کا جال بچھا رہی ہے اور ایسے منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے جو عوامی فلاح و بہبود کیلئے ہیں حکومت نے صوبے کیلئے 18 لاکھ خاندانوں کیلئے 10 لاکھ روپے تک مفت علاج کی سہولت کیلئے صحت کارڈ کا اجراء کیا ہے تاکہ صوبے بھر کے لوگ کسی بھی ہسپتال میں اپنا مفت علاج کی سہولت کرواسکیں کوئٹہ سول ہسپتال میں ایم آر آئی مشین کی تنصیب کیلئے 25 کروڑ روپے کے فنڈز کا اجراء کیا گیا تاکہ ہمارے لوگوں میں علاج یہیں پر ہو اور سول ہسپتال میں اوپن ہارٹ سرجری کا آغاز بھی کر دیا گیا۔

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل وزیر اعلیٰ بزنجو کی احسن کاوشیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **بلوچستان کے 32 اضلاع میں بلدیاتی الیکشن صوبائی حکومت و سیاسی جماعتیں تحسین کی مستحق** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Peaceful LG polls" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضامین

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان ،بلدیاتی انتخابات اور قوم پرست**" کے عنوان سے اجمل خٹک کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**گوادر نے مزدور نمائندے کیوں چنے؟**" کے عنوان سے اشرف شریف کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**راسکوہ کا نوحہ**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**تحریک عدم اعتماد پہلے مرحلے میں ناکام ،جام کمال گنتی پوری نہ کر سکے**" کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
محکمہ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Desk / Page #

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 51 نمبر 150 بدھ یکم ذیقعد 1443ھ یکم جون 2022ء
قیمت 20 روپے
BC-J-1

گزشتہ دور میں کوئٹہ پیکیج کے روکے گئے کام کا دوبارہ آغاز کر دیا، قدوس بزنجو

واسا کو خطیر فنڈ جاری کر دیئے

آئندہ بجٹ میں کوئٹہ اور مضافاتی علاقوں کی ترقی کو ترجیح دی جائیگی، نوابزادہ ایاز کی صاحبزادی کی شادی میں محمود اچکزئی و دیگر سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے گزشتہ شب پی کے میپ کے [illegible] ایاز خان جوگیزئی کی صاحبزادی کی شادی کی تقریب میں شرکت کی پی کے میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی بی این پی مینگل کے رہنما عبدالولی خان کاکڑ سمیت دیگر سیاسی رہنما بھی تقریب میں شریک تھے اس موقع پر وزیراعلیٰ نے تقریب میں شامل سیاسی رہنماؤں سے ملاقات کی اور ان سے صوبے کی روایات کے مطابق حال احوال کیا پی کے میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی سے ہونے والی ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے سیاسی صورتحال صوبے کے مسائل اور ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا وزیراعلیٰ نے بتایا کہ کوئٹہ کی بہتری کے لیے جامع ترقیاتی پروگرام پر کام جاری ہے کوئٹہ ترقیاتی پیکج پر گزشتہ دور حکومت میں روکے گئے کام کا دوبارہ آغاز کر دیا گیا ہے اور شہر کی صفائی کے لیے کیو ایم سی اور پانی کے مسئلہ کے حل کے لیے واسا کو خطیر فنڈز کا اجراء کیا گیا وزیراعلیٰ نے بتایا کہ انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ کے نواحی علاقوں کا دورہ کر کے مسائل کا جائزہ لیا جو پسماندگی کا شکار ہیں آئندہ بجٹ میں کوئٹہ شہر اور مضافاتی علاقوں کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ بلدیاتی انتخابات کے پر امن ماحول میں غیر متنازعہ آزادانہ غیر جانبدارانہ اور صاف وشفاف انعقاد کے لیے صوبائی حکومت نے تمام ممکنہ اقدامات اور دستیاب وسائل کا استعمال کیا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس اہم مرحلے میں کامیاب کیا۔

ABC CERTIFIED
کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
ایگزیکٹو ایڈیٹر سید کامران ممتاز
جلد 50 بدھ یکم ذوالقعدہ 1443ھ یکم جون 2022ء صفحات 12 شمارہ 348
رجسٹرڈ BC-m-1 قیمت 20 روپے
2829164 - 2821538-2821626 فیکس 2835934

کوئٹہ کے تمام مضافاتی علاقوں کی ترقی کو ترجیح دی جائیگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

عبدالقدوس بزنجو کی محمود خان اچکزئی سے ملاقات سیاسی صورتحال پر گفتگو

کوئٹہ شہر کی خوبصورتی اور بہتری کیلئے جامع ترقیاتی پروگرام پر کام جاری ہے کوئٹہ ترقیاتی پیکج پر گزشتہ دور حکومت میں روکے گئے کام کا دوبارہ آغاز کر دیا گیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

شہر کی صفائی کیلئے کوئٹہ میٹرو پولیٹن کارپوریشن اور پانی کے مسئلے کے حل کیلئے واسا کو خطیر فنڈز کا اجراء کیا گیا، گزشتہ روز نواحی علاقوں کا دورہ کر کے مسائل کا خود جائزہ لیا، عبدالقدوس بزنجو

وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیئرمین پشتونخوا میپ محمود خان اچکزئی کو صوبے کے مسائل اور ترقیاتی امور پر آگاہ کیا، ملاقات میں پشتونخوا میپ کے رہنما نواب ایاز جوگیزئی بھی موجود تھے

مسائل حل کرنے کیلئے سنجیدہ اور تیز اقدامات اٹھانے کا عزم کر رکھا ہے دن رات ایک کر کے محنت کر رہے ہیں تاکہ کم وقت میں زیادہ مسائل حل ہو سکیں، استقبالیہ تقریب میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی، آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی سے ملاقات، ملک و صوبے کی سیاسی صورتحال صوبے کے مسائل اور ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، منگل کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی سے ملاقات کی، اس موقع پر دونوں رہنماؤں کے درمیان ملک و صوبے کی سیاسی صورتحال صوبے کے مسائل اور ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کی بہتری کے لئے جامع ترقیاتی پروگرام پر کام جاری ہے کوئٹہ ترقیاتی پیکج پر گزشتہ دور حکومت میں روکے گئے کام کا دوبارہ آغاز کر دیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ شہر کی صفائی کے لئے کیو ایم سی اور پانی کے مسئلہ کے حل کے لئے واسا کو خطیر فنڈز کا اجراء کیا گیا ہے، گزشتہ روز کوئٹہ کے نواحی علاقوں کا دورہ کر کے مسائل کا جائزہ لیا، انہوں نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں کوئٹہ شہر اور مضافاتی علاقوں کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی، ملاقات میں پشتونخوا میپ کے رہنما نواب ایاز خان جوگیزئی بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس

بقیہ نمبر 5 صفحہ 9 پر

بزنجو اور اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی ملک سکندر خان ایڈووکیٹ کے اعزاز میں جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے معاون سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد جانب سے ان کی رہائش گاہ ائیر پورٹ روڈ میں استقبالیہ دیا گیا، اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سیاسی رہنماؤں اور قبائلی عمائدین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر کے بنیادی مسائل بھر پور ادراک ہے، ان کا حل اولین ترجیح ہے، دن رات ایک کر کے محنت کر رہے ہیں تاکہ کم وقت میں زیادہ مسائل حل ہو سکے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے سنجیدگی اور تیزی سے اقدامات اٹھانے کا عزم کر رکھا ہے، اس سلسلے میں مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے، انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے سابقہ حکومت میں اپوزیشن کے حلقوں پر توجہ نہیں دی گئی جس کے مشکلات بڑھ گئیں، اس موقع پر حلقہ 51 پشین ماندہ کے امیر مولانا محمد صادق، جنرل سیکرٹری مولانا الطاف شاہ، صوبائی ڈپٹی سالار حاجی رحمت اللہ کاکڑ، قاری زین الدین اور دیگر موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA
Daily No. 1 Dated 01 JUN 2022 Page 2

عوام کی خدمت وفاق اور صوبے کے بعد ضلعی سطح پر بھی جاری رکھیں گے، مولانا عبدالواسع

قلعہ عبداللہ، چمن، قلعہ سیف اللہ، زیارت، خانوزئی، خضدار، قلات، مستونگ اضلاع اور تحصیلوں میں مقامی سطح پر جمعیت کی حکومت بنے گی

بلدیاتی انتخابات میں جس طرح کامیابی حاصل کی ہے اس پر ہم اپنے کارکنان اور ووٹرز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، وفاقی وزیر کی بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر اور وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات میں........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 10 پر

جمیعت علما اسلام کی صوبہ بھر میں کامیابی پر پارٹی عہدیداروں ضلعی امرا اور کارکنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ جمیعت علما اسلام نے خیبر پختونخوا کے بعد بلوچستان کے بلدیاتی انتخابات میں بڑے پیمانے پر کامیابی حاصل کی، ہم عوام کی خدمت وفاق صوبے کے بعد ضلعی سطح پر بھی جاری رکھیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں اپنی رہائش گاہ پر پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جمیعت علما اسلام صوبے میں سب سے بڑی سیاسی و مذہبی جماعت بن چکی ہے، 2018ء کے انتخابات کے بعد 29 مئی کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں جس طرح کامیابی حاصل کی ہے اس پر ہم اپنے کارکنان اور ووٹرز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، جمیعت علما اسلام عوام نے جس طرح بلدیاتی انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔

بلدیاتی الیکشن میں کوہلو سے تحریک انصاف نے میدان مار لیا، نصیب اللہ مری

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہی ہے

کوہلو (این این آئی) صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان اور پارلیمانی لیڈر پی ٹی آئی میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ صوبے میں عوام کے خدمت اور بنیادی سہولیات کے فراہمی کیلئے موجودہ حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہی ہے صوبے میں لوگوں تک پانی، بجلی........ بقیہ 30 صفحہ نمبر 10 پر

تعلیم، صحت اور آمدورفت سمیت دیگر بنیادی مسائل کے خاتمے کیلئے دن رات کوشاں ہیں ہمارا مقصد عوام کے لئے آسانی پیدا کرنا اور ان کے مسائل کو فوری حل کرنا ہے ہمیں اپنے آپ کو عوام کا خادم سمجھ کر اصولی بنیادوں پر صوبے اور عوام کی خدمت کیلئے کام کرنا ہے جس سے عوام کے ساتھ روابط میں مثبت تبدیلیاں رونما ہوں گی ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر نے اپنے رہائش گاہ پر لوگوں سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا ہے انہوں نے مزید کہا کہ ضلع میں عوام کے اعتماد کا شکر گزار ہوں جنہوں نے بلدیاتی الیکشن میں ہمارے نمائندوں کو ووٹ دے کر کامیاب بنایا ہے ضلع میں پاکستان تحریک انصاف نے میونسپل کمیٹی کے 7 وارڈز میں سے دو حمایتوں سمیت 5 وارڈز میں جبکہ ڈسٹرکٹ کونسل میں 50 سے زائد وارڈز میں پارٹی کے امیدواروں نے کامیابی حاصل کر کے میدان مار لیا ہے جس پر عوام کے شکر گزار ہوں۔ ہمارا مقصد عوام کی خدمت اور علاقے کی ترقی و خوشحالی کیلئے کام کرنا ہے حلقے میں گزشتہ 4 سال کے دوران عوام کے بنیادی مسائل ان کی دہلیز پر حل ہوئے جس کا عملی ثبوت حالیہ بلدیاتی الیکشن میں عوام کا اعتماد اور بھروسہ ہے کوہلو کے دور دراز علاقوں میں بنیادی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہیں جس کے ثمرات عوام کے دہلیز تک پہنچ رہے ہیں میں عوامی نمائندہ ہوں عوام کے درمیان بیٹھ کر لوگوں کے مسائل سن کر حل کرنے پر یقین رکھتا ہوں۔

MASHRIQ QUETTA

بلدیاتی الیکشن میں بی اے پی کی نمایاں کامیابی نے مخالفین کو پریشان کر دیا، محمد خان طور اتمانخیل

لورالائی کے عوام نے ایک مرتبہ پھر پارٹی اور مجھ پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کر کے مذید خدمت کا موقع دیا ہے

میونسپل کمیٹی کے 17 وارڈز میں ہمارے کونسلرز کامیاب ہوئے جبکہ چار آزاد کامیاب امیدواروں نے حمایت کی ہے، میڈیا سے گفتگو

لورالائی (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر صنعت و تجارت حاجی محمد خان طور اتمان خیل نے کہا کہ لورالائی کے عوام نے ایک مرتبہ پھر بلوچستان عوامی پارٹی اور مجھ پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کیا جس پر عوام کا مشکور ہوں اور عوام سے یہی توقع رکھتا ہوں کہ وہ آئندہ عام الیکشن میں بھی مجھ پر اسی طرح اعتماد کریں گے۔ یہ بات انہوں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ بلدیاتی الیکشن میں پورے ضلع میں باپ پارٹی نے کلین سویپ کیا جس سے ہمارے مخالفین حیران ہیں انہوں نے کہا کہ میونسپل کمیٹی کے 25 وارڈز میں سے ابتک کے نتائج کے مطابق 17 وارڈز میں ہمارے کونسلرز کامیاب ہوئے جبکہ چار آزاد کامیاب امیدواروں میں سے دو نے میری حمایت کی یقین دہانی کرائی ہے جبکہ لورالائی کے 21 یونین کونسلوں میں بھی مجھے اکثریت اور برتری کی توقع ہے انہوں نے کہا کہ عوام زبانی جمع خرچ کے بجائے عمل کام چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ لورالائی کے سینکڑوں بے روزگار نوجوانوں کو میں نے میرٹ پر مختلف صوبائی محکموں اور اپنے وزارت میں تعینات کیا جس سے کئی سو خاندانوں کا معاش کا مسئلہ حل ہوا

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily
Dated No: 2
Page 5

روزنامہ جنگ کوئٹہ بدھ یکم جون 2022ء

بلوچستان میں گڈ گورننس یقینی بنائینگے، چیف سیکرٹری

سول سروس کے افسران کے مسائل حل کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل دی جائیگی، پوسٹنگ کے دورانیہ پر عمل کرینگے، عزیز احمد عقیلی سے سول سروس (ایگزیکٹیو) آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان سول سروس (ایگزیکٹیو) آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر حافظ محمد طاہر کی سربراہی میں ایسوسی ایشن کے وفد نے چیف سیکرٹری بلوچستان عزیز احمد عقیلی سے ملاقات کی۔ ایسوسی ایشن کے صدر نے چیف سیکرٹری کو خوش آمدید کہا اور صوبہ بھر میں [illegible] مبارکباد دی [illegible] صرف گڈ گورننس کی بہتری میں پیش پیش ہوگی بلکہ صوبہ بھر میں اپنی تمام [illegible] کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے حکومت کے [illegible] گی۔ چیف سیکرٹری کو [illegible] حکمرانی کی راہ میں حائل تمام رکاوٹوں اور خدشات سے آگاہ کیا گیا۔ صوبہ میں جونیئر افسران کی سینئر آسامیوں پر تعیناتی جبکہ سینئر آفیسرز کو پروموشن کے بعد بھی ایڈجسٹ نہ کرنا جیسے کہ غلام علی بلوچ کے پچھلے پانچ مہینے سے اپنے اصلی عہدہ اسکیل 21 پر عدم تعیناتی پر خدشات کا اظہار کیا گیا اور احتجاج ریکارڈ کرایا گیا۔ اس کے علاوہ اے ای اوز کے حالیہ سپریم کورٹ پاکستان کے آرڈرز کی نسبت حافظ طاہر نے چیف سیکرٹری کو بریفنگ دی اور بتایا کہ متعلقہ آفیسرز کے پچھلے غیر قانونی انضمام کی کوششوں کو تمام قانونی وآئینی فورمز پر روکا جائے گا اور مزید یہ تجویز دی کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق اے ای اوز کے مستقبل کا تعین کر سکے۔ وفاق سے سرینڈر شدہ گریڈ 18 اور 19 کی پوسٹوں کی منصفانہ تقسیم، صوبہ میں پی ایم ایس ماڈل کا اجراء، پی سی ایس آفیسرز کی فیلڈ میں سیکرٹریٹ طرز پر مناسب تنخواہ اور الاؤنسز کی فراہمی وغیرہ بھی زیر بحث لائے گئے۔ چیف سیکرٹری نے مذکورہ تمام مسئلوں پر کمیٹی کی تشکیل، سینئر آفیسرز کی اپنے متعلقہ اسکیل میں میرٹ پر تعیناتی، صوبہ میں اچھی طرز حکمرانی، اور آفیسرز کی پوسٹنگ کے دورانیہ کی مکمل یقین دہانی کروائی۔

بلوچستان کے ملازمین میں اہلیت، قابلیت اور ایمانداری کی کوئی کمی نہیں، چیف سیکرٹری

تمام افسران وملازمین انسانی خدمت کے جذبے سے اپنے فرائض سرانجام دیں، وفد سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے منگل کے روز بلوچستان سول سیکرٹریٹ آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے وفد نے صدر عبدالمالک کاکڑ کی قیادت میں ملاقات کی۔ اس موقع پر سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالرحمن بزدار بھی موجود تھے۔ وفد نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو ایسوسی ایشن کی جانب سے سرکاری ملازمین کی حقوق کے لئے اٹھائے گئے اقدامات اور ان کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور ان کے حل کے لئے درخواست کی۔ وفد سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ بلوچستان کے سرکاری افسران اور دیگر ملازمین میں اہلیت، قابلیت اور ایمانداری کی کوئی کمی نہیں جو انتہائی خوش آئند ہے جو کسی بھی صوبے کی ترقی کے لئے ضروری ہے، انہوں نے کہا کہ تمام افسران وملازمین انسانی خدمت کے جذبے سے اپنے فرائض سرانجام دے کیونکہ ہمارا مقصد عوام کے لئے آسانی پیدا کرنا اور ان کے مسائل کو فوری حل کرنا ہے، انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے آپ کو عوام کا خادم سمجھ کر اصولی بنیادوں پر صوبے اور عوام کی خدمت کو اپنا شعار بنانے اور اپنی رویوں میں مستقل بنیادوں پر تبدیلی لانا ہے جو ایک مسلسل جدوجہد ہی سے ممکن ہے جس سے سرکاری افسران ودیگر ماتحت ملازمین کی وقار میں مزید اضافہ ہوگا اور لوگ ان سے اور زیادہ محبت کرنے لگیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی ترقی اور بہتری کے لئے ہم سب کو ایک جذبے سے کام کرنا ہوگا جس سے عوام کے مسائل اور مشکلات میں زیادہ سے زیادہ کمی آ سکے۔ چیف سیکرٹری نے وفد کو یقین دلایا کہ حکومت ملازمین کی استعداد کار بڑھانے اور انہیں ٹریننگ کی فراہمی کے مواقع اور دیگر مسائل کے حل کے لئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے گی، وفد نے چیف سیکرٹری کا شکریہ ادا کیا اور صوبے کی ترقی کے لئے انہیں ایسوسی ایشن کی طرف سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ — بدھ یکم جون 2022ء

بلوچستان کی ترقی اور بہتری کیلئے ہم سب کو ملکر کام کرنا ہوگا، چیف سیکرٹری

بلوچستان کے سرکاری افسران اور دیگر ملازمین میں اہلیت، قابلیت کی کوئی کمی نہیں جو کسی بھی صوبے کی ترقی کے لئے ضروری ہے

حکومت ملازمین کی استعداد کار بڑھانے ٹریننگ کی فراہمی کے مواقع اور مسائل کے حل کیلئے ترجیحی اقدامات اٹھائے گی، عبدالعزیز عقیلی

افسران وملازمین انسانی خدمت کے جذبے سے اپنے فرائض سرانجام دیں ہمارا مقصد عوام کیلئے آسانی پیدا کرنا ہے، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے منگل کے روز بلوچستان سول سیکرٹریٹ آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے وفد نے صدر عبدالمالک کاکڑ کی قیادت میں ملاقات کی۔ اس موقع پر سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالرحمن بزدار بھی موجود تھے۔ وفد نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو ایسوسی ایشن کی جانب سے سرکاری ملازمین کی حقوق کے لئے اٹھائے گئے اقدامات اور ان کو درپیش........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 10 پر

مسائل سے آگاہ کیا اور ان کے حل کے لئے درخواست کی۔ وفد سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ بلوچستان کے سرکاری افسران اور دیگر ملازمین میں اہلیت، قابلیت اور ایمانداری کی کوئی کمی نہیں جو انتہائی خوش آئند ہے جو کسی بھی صوبے کی ترقی کے لئے ضروری ہے، انہوں نے کہا کہ تمام افسران وملازمین انسانی خدمت کے جذبے سے اپنے فرائض سرانجام دے کیونکہ ہمارا مقصد عوام کے لئے آسانی پیدا کرنا اور ان کے مسائل کو فوری حل کرنا ہے، انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے آپ کو عوام کا خادم سمجھ کر اصولی بنیادوں پر صوبے اور عوام کی خدمت کو اپنا شعار بنانے اور اپنی رویوں میں مستقل بنیادوں پر تبدیلی لانا ہے جو ایک مسلسل جدوجہد ہی سے ممکن ہے جس سے سرکاری افسران ودیگر ماتحت ملازمین کی وقار میں مزید اضافہ ہوگا اور لوگ ان سے اور زیادہ محبت کرنے لگیں گے، انہوں نے کہا کہ صوبے کی ترقی اور بہتری کے لئے ہم سب کو ایک جذبے سے کام کرنا ہوگا جس سے عوام کے مسائل اور مشکلات میں زیادہ سے زیادہ کمی آ سکے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily JANG QUETTA
Detail No. 2 Dated 01 JUN 2022 Page # 4

پاک ایران بارڈر ٹریڈ کمیٹی کا اجلاس
تفتان اور کلدان کے مقام پر انڈسٹریل زون بنانے کی تجویز

ماشکیل، چیدگی اور ضلع کیچ میں بلنگور کے مقام پر مزید تجارتی گیٹ بنائے جائیں گے، زاہدان میں منعقدہ اجلاس کی کارروائی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاک ایران 9th جوائنٹ بارڈر ٹریڈ کمیٹی کا دو روزہ اجلاس ایران کے شہر زاہدان میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان کی جانب سے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے 23 رکنی وفد کی قیادت صدر فدا حسین دشتی کر رہے ہیں جبکہ پاکستان کسٹم کے چیف کلکٹر محمد صادق، ڈپٹی کمشنر چاغی انعام الحق، ڈی جی فشریز طارق الرحمن، ڈی ایس پاکستان ریلوے نثار احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر ایف آئی اے بشیر احمد سومرو، اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے جوائنٹ ڈائریکٹر سجاد احمد، صدر فیڈریشن آف انٹرنیشنل ٹرانسپورٹ حاجی فتح خان، کے علاوہ محکمہ ٹرانسپورٹ، داخلہ، پلانٹ اینڈ کورنٹائن، کلچر ٹورزم اور لائیو اسٹاک کے نمائندگان نے شرکت کی جبکہ ایران کی جانب سے بارڈر ٹریڈ سے منسلک اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے صدر فدا حسین دشتی نے پاک ایران بارڈر پر تجارت کی موجودہ صورتحال اور درپیش مشکلات پر شرکاء کو بریفنگ دی اور کہا کہ پاکستان اور ایران دو برادر اور اسلامی ہمسایہ ممالک ہیں جن کے مابین بارڈر ٹریڈ کا ایک طویل سلسلہ کسی نہ کسی شکل میں موجود رہا ہے بلکہ اس میں ہر گزشتہ دن کے ساتھ جدت بھی آ رہی ہے مگر آج بھی دونوں اطراف کاروباری سرگرمیوں کیلئے سازگار ماحول کی ضرورت ہے جس کیلئے دونوں اطراف کے حکام اپنی تاجر برادری اور عوام کیلئے مزید تجارتی گیٹ وے بنائے جس کیلئے ماشکیل، چیدگی، اور ضلع کیچ میں بلنگور کے مقام کی تجویز دی گئی ایرانی سائیڈ میں میرجاوا اور ریمدان بارڈر جبکہ پاکستانی سائیڈ میں تفتان اور کلدان بارڈر کے مقام پر انڈسٹریل زون قائم کرنے کی تجویز دی گئی اور دونوں ملکوں کے حکام نے تاجر اور تجارت کیلئے مزید آسانیاں پیدا کرنے پر اتفاق کیا جس میں دونوں ممالک کی جانب سے تجارتی گزرگاہوں میں اضافہ اور آزادانہ تجارت کیلئے تاجروں کی حوصلہ افزائی کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں ایرانی حکام سے مکران میں فراہم کی جانے والی بجلی میں اضافے کی بھی درخواست کی گئی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں پارلیمانی سیکرٹری بشریٰ رند اور رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ خان زیرے کی کوہ سلیمان کے جنگلات میں لگنے والی آگ سے متاثرہ لوگوں اور علاقے میں دوبارہ جنگلات و درخت اگانے کے لئے عملی اقدامات اٹھانے سے متعلق قرارداد پیش کی جائے گی، اجلاس میں وزیر خزانہ آئین کے آرٹیکل 160 کے شق 3(ب) کے شرائط کے مطابق قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے عمل درآمد سے متعلق پہلی ششماہی رپورٹ (جولائی تا دسمبر 2020) ایوان میں پیش کریں گے جبکہ وقفہ سوالات کے دوران محکمہ تعلیم اور قانون و پارلیمانی امور سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

الیکشن کمیشن نے عوام کی آگاہی کے لیے ابتدائی حلقہ بندیوں کی رپورٹ جاری کر دی

ووٹرز کو ووٹ کے اندراج اور درستگی کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے، چیف الیکشن کمشنر

بلوچستان کے لوگوں کی بڑی تعداد نے حق رائے دہی استعمال کر کے تاریخ رقم کر دی، سیکرٹری الیکشن کمیشن

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ابتدائی حلقہ بندیوں کی رپورٹ بمعہ فہرست فارم (5) عوام الناس کی آگاہی کے لئے شائع کر دی ہے اور یہ الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ www.ecp.gov.pk پر بھی موجود ہے۔ حلقہ بندیوں کی اشاعت 30 دن یکم جون سے 30 جون 2022 تک جاری رہے گی۔ ابتدائی حلقہ بندیوں پر اعتراضات (Representations) متعلقہ حلقہ کا ووٹر کر سکتا ہے [illegible] Representations سیکرٹری الیکشن کمیشن کے نام ہوں گی اور 30 جون 2022 تک الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ [illegible] میں جمع کروائی جا سکتی ہے۔ الیکشن کمیشن [illegible] بعد یکم جولائی سے 30 جولائی 2022 تک ان اعتراضات (Representations) پر فیصلے کرے گا۔ اعتراضات (Representations) جمع کروانے کے لئے ضروری ہے کہ 1۔ [illegible] Representations جمع کروانے والا متعلقہ حلقہ کا ووٹر ہو۔ 2۔ Representations میمورنڈم (Memorandum) کی صورت میں [illegible] الیکشن کمیشن پیش کر سکیں۔ 3۔ [illegible] الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ میں قائم سنٹر میں [illegible] کرائے گا۔ 4۔ Representations [illegible] جات کی (8) کاپیاں الیکشن کمیشن میں جمع [illegible] ہوں گی۔ 5۔ ضلع کے نقشہ جات الیکشن کمیشن سے ضروری قیمت [illegible] کر کے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ 6۔ بذریعہ کوریئر، ڈاک اور فیکس وغیرہ Representations قابل قبول نہیں ہوں گی۔ 7۔ الیکشنز رولز 2017 کے رول 12 کے تحت Representations جمع کرائی ہوں گی۔ دریں اثنا الیکشن کمیشن آف پاکستان کا اہم اجلاس چیف الیکشن کمشنر آف پاکستان سکندر سلطان راجہ کی سربراہی میں ہوا جس میں ممبران الیکشن کمیشن کے علاوہ سیکرٹری الیکشن کمیشن اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن نے ملک میں جاری انتخابی فہرستوں کی نظرثانی اور ابتدائی انتخابی فہرستوں کی [illegible] اشاعت سے متعلق بریفنگ دی۔ [illegible] الیکشن کمیشن نے تمام صوبائی الیکشن کمشنرز [illegible] عوام الناس کو انتخابی فہرستوں کی [illegible] کے دوران تمام اہل ووٹروں کے اندراج [illegible] شناختی کارڈ کے [illegible] عارضی پتے کے مطابق تبدیل کروانا چاہتے ہوں انہیں ہر ممکن سہولت مہیا کی جائے۔ [illegible] انہیں ضروری طریقہ کار سے بھی آگاہی فراہم کی جائے۔ الیکشن کمیشن کو صوبوں میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد پر بھی بریف کیا گیا۔ الیکشن کمیشن نے صوبہ بلوچستان میں مورخہ 29 مئی 2022 کو ہونے والے انتخابات کے انعقاد پر اطمینان کا اظہار کیا اور حکم دیا کہ جن پولنگ اسٹیشنوں پر [illegible] میں بے جا مداخلت، [illegible] پولنگ [illegible] کو یرغمال بنانے کے واقعات ہوئے ہیں ان تمام ذمہ داران کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ مزید الیکشن کمیشن نے حکم دیا کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے بلدیاتی انتخابات کا شیڈول فوری طور پر جاری کیا جائے۔ بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، لسبیلہ کے تمام کونسلوں کے لئے جبکہ دکی، مستونگ، جعفر آباد کی رہ جانے والی یونین کونسلوں اور ژوب میونسپل کمیٹی کے لئے الیکشن شیڈول جون 2022 کے آخری ہفتہ میں جاری کیا جائے گا۔ اسی طرح صوبہ سندھ کے بلدیاتی انتخابات جاری شدہ شیڈول کے مطابق ہوں گے۔ اس سلسلے میں صوبائی الیکشن کمشنر کو حکم دیا گیا کہ تمام انتظامات کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری الیکشن کمیشن عمر حمید نے کہا ہے کہ بلوچستان کے 34 میں سے 32 اضلاع میں آزادانہ، منصفانہ، غیر جانبدارانہ، پر امن، شفاف اور کامیاب بلدیاتی انتخابات کا انعقاد اس

باقی صفحہ 6 نمبر 7

بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ بلوچستان کے عوام امن پسند اور جمہوریت پسند ہیں۔ بلوچستان میں تقریباً 9 سال بعد بلدیاتی انتخابات کا انعقاد الیکشن کمیشن کی کاوشوں اور محنت سے ممکن ہوا ہے۔ [illegible] مخالف [illegible] عناصر کی دھمکیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے بلوچستان کے لوگوں کی بڑی تعداد نے حق رائے دہی استعمال کر کے تاریخ رقم کر دی۔ الیکشن کمیشن بلدیاتی انتخابات کے انعقاد پر بلوچستان کے عوام، قانون نافذ کرنے والے اداروں، بلوچستان حکومت، میڈیا اور تمام امیدواروں کے تعاون کا مشکور ہے۔ ابھی تک غیر حتمی نتائج کا اعلان کیا گیا ہے کسی بڑی سیاسی جماعت نے نتائج پر اعتراض نہیں اٹھایا جو کہ الیکشن کمیشن کی بڑی کامیابی ہے۔ صوبہ بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی معیاد جنوری 2019 کو ختم ہوئی۔ بلدیاتی اداروں کی قانونی مدت پوری ہونے سے پہلے اور بعد میں الیکشن کمیشن صوبہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھاتا رہا ہے اور تمام صوبائی حکومتوں بشمول حکومت بلوچستان کو بلدیاتی اداروں کی [illegible] اور الیکشن کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے کوشش کرتا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کو بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لئے اعلیٰ عدلیہ کا تعاون بھی حاصل رہا جس کی وجہ سے صوبہ بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد ممکن ہوا ہے۔ بلوچستان کے 32 اضلاع میں پولنگ 29 مئی 2022 کو ہوئی۔ 5226 پولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے تھے۔ مرد حضرات کیلئے 576 پولنگ اسٹیشن، خواتین کے لئے 562، 4088 مشترکہ طور پر اور 1491 عارضی (Improvised) پولنگ اسٹیشن بنائے گئے تھے۔ 1974 پولنگ اسٹیشن حساس، 2034 انتہائی حساس اور 1218 نارمل قرار دیے گئے تھے۔ سیکورٹی کا مناسب انتظام کیا گیا تھا۔ چیف الیکشن کمشنر آف پاکستان نے خود انتخابات کی نگرانی کی۔ صوبہ بلوچستان میں حالیہ بلدیاتی انتخابات کے دوران [illegible] پولنگ اسٹیشنوں پر بے قاعدگیاں ہوئیں جن میں پولنگ میٹریل کا چھننا، بیلٹ بکسوں کو توڑ پھوڑ کرنے، [illegible] کو لے جانا اور پولنگ عملہ کو یرغمال بنانا شامل ہے۔ الیکشن کمیشن نے ان کیسوں کا نہ صرف سختی سے نوٹس لیا ہے بلکہ ان پولنگ اسٹیشنوں پر [illegible] ری پولنگ کے علاوہ تمام ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اس ضمن میں تمام ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسران اور ریٹرننگ افسران و دیگر متعلقہ اداروں کو احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے اس بات کو یقینی بنائے گا کہ آئندہ اس قسم کے واقعات نہ ہوں۔

کوئٹہ کے روایتی حسن کی بحالی کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، ایڈمنسٹریٹر

صفائی کے نظام میں بہتری، تجاوزات کا خاتمہ اور شہریوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا، عبدالجبار بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن عبدالجبار بلوچ نے کہا ہے کہ کوئٹہ ہم سب کا مشترکہ گھر ہے اس کے روایتی حسن کی بحالی کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی پر کارروائی اور تجاوزات کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا کر شہریوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا، یہ بات انہوں نے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے افسران کی تعارفی نشست میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر بلدیات سردار صالح بھوتانی اور سیکرٹری بلدیات دوستین خان جمالدینی کی ہدایات کی روشنی کوئٹہ کو صوبے کا خوبصورت شہر بنانے اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کے نظام میں جدت لانے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد جامع لائحہ عمل مرتب کیا جائے گا، تجاوزات کے خاتمے، شہر اور مضافات میں خراب اسٹریٹ لائٹس کی بحالی اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے تاجر برادری سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے گا۔ پیدائشی سرٹیفیکیٹس کے اجراء، نکاح نامہ کی رجسٹریشن کا عمل مزید آسان بنانے اور شہریوں کی شکایات کے جائزے کے لیے خصوصی اقدامات اٹھائے جائینگے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹاف کی غیر حاضری برداشت نہیں کی جائے گی۔ شہر میں صفائی کے نظام میں بہتری کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائینگے اور میں خود بھی شہر کے مختلف علاقوں کے دورے کروں گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

BuPel No: 2 Date: 01 JUN 2022 Page # 5

زیارت تا سنجاوی شاہراہ کا تعمیراتی منصوبہ 2024 میں مکمل ہوگا، روشن علی شیخ

سفر کے دورانیہ میں 40 کلومیٹر کمی آئیگی، حکومتی وژن کے مطابق شاہراہیں تعمیر کی جارہی ہیں، صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات روشن علی شیخ کی زیر صدارت زیارت سنجاوی شاہراہ کی تعمیر سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری بجٹ اترقیات مزمل حسین بالیپوتو چیف انجینئر ڈیزائن سجاد بلوچ ٹیکنیکل ایڈوائزر مختیار کاکڑ اور پروجیکٹ ڈائریکٹر زیارت سنجاوی روڈ غلام محمد زہری کے علاوہ محکمہ کے اعلیٰ آفیسران نے شرکت کی اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے پروجیکٹ ڈائریکٹر زیارت سنجاوی روڈ غلام محمد زہری نے کہا کہ اس شاہراہ کی مجموعی لمبائی 134 کلومیٹر ہے جب کے پہلے مرحلے میں 64 کلومیٹر کی شاہراہ خانی بابا کراس تا زیارت جون 2023 تک مکمل کیا جائے گا جبکہ دوسرے مرحلے میں زیارت تا سنجاوی شاہراہ کو جون 2024 تک پایہ تکمیل کو پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ اس اہم شاہراہ کی تعمیر سے کوئٹہ اور لورالائی کے سفر کے دورانیہ میں چالیس کلومیٹر کی واضح کمی آئے گی جس کے ثمرات پورے علاقے کو میسر ہونگے اس موقع پر صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات روشن علی شیخ نے کہا کہ زیارت تا سنجاوی اہم شاہراہ کی تعمیر سے اس سے منسلک تمام علاقے مستفید ہونگے زیارت جو کہ سیر و سیاحت کے حوالے سے اہمیت کا حامل علاقہ ہے اس شاہراہ کی تعمیر سے ان علاقوں کا رابطہ اہم شاہراہ M 50 سے ممکن ہو سکے گا جس سے علاقے کی عوام زمینداران اور معدنیات سے منسلک کاروباری افراد کو پنجاب کی منڈیوں تک رسائی میں آسانی ہوگی صوبائی سیکرٹری مواصلات تعمیرات نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران کا وژن بھی یہی ہے کہ صوبے کے دور دراز علاقوں کو اہم شاہراہوں کی تعمیر سے ایک دوسرے سے منسلک کریں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے عوام کی ترقی اور خوشحالی حکومتی ترجیحات میں سرفہرست ہے، چیئرمین سینیٹ

ایوان بالا میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے سینیٹرز کو صوبے کے عوام کی بھرپور نمائندگی کا موقع دیا جاتا ہے، صادق سنجرانی

بلوچستان انتہائی اہم صوبہ، حکومت صوبے کی ترقی اور صنعتی حلقوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے خصوصی دلچسپی لے رہی ہے،

پاک چائنہ اقتصادی راہداری کے تحت جاری منصوبوں کی جلد تکمیل صوبے کی ترقی اور خوشحالی کی ضامن ہے، نعیم بازئی کی گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان سے) چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی سے بلوچستان اسمبلی کے رکن ملک نعیم بازئی نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، معاشی صورتحال اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ صوبہ بلوچستان کے عوام کی ترقی اور خوشحالی حکومتی ترجیحات کا اہم جزو ہے۔ ایوان بالا میں صوبہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے سینیٹرز کو بلوچستان کے...... بقیہ 41 صفحہ نمبر 10 پر

عوام کی بھرپور انداز میں نمائندگی کا موقع دیا جاتا ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ صوبہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی پورے ملک کے معاشی استحکام کو یقینی بنائے گی۔ سی پیک منصوبہ ملک کی ترقی اور خوشحالی کیلئے گیم چینجر کی حیثیت رکھتا ہے اور گوادر پورٹ صوبہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کا مرکز بنے گا۔ محمد صادق سنجرانی نے کہا کہ صوبہ بلوچستان میں سی پیک کے تحت جاری منصوبوں کی جلد تکمیل سے صوبے کی عوام کا معیار زندگی بہتر ہوگا۔ معاشی ترقی کا انحصار صنعتی ترقی پر ہے اس لئے انڈسٹریز کو مزید فروغ دینے کیلئے موثر اقدامات اٹھانے ہوں گے۔ بلوچستان انتہائی اہم صوبہ ہے، حکومت اس کی ترقی اور صنعتی حلقوں کو درپیش مسائل کو حل کرنے میں خصوصی دلچسپی لے رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

وندر ڈیم بلوچستان میں سبز انقلاب لائیگا، 10 ہزار ایکڑ بنجر زمین زیر کاشت آئیگی

لاگت 15 ارب روپے، مدت تکمیل 2025، پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش 54 ہزار ایکڑ فٹ

اسلام آباد (آئی این پی) وندر ڈیم بلوچستان میں سبز انقلاب لائے گا، 10 ہزار ایکڑ بنجر زمین زیر کاشت آئیگی۔ لاگت 15 ارب روپے، مدت تکمیل بقیہ نمبر 19 صفحہ 7 پر

2025، پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش 54 ہزار ایکڑ فٹ۔ ویلتھ پاک کی رپورٹ کے مطابق محض پاکستان اقتصادی راہداری منصوبے کے تحت وندر ڈیم بلوچستان میں تقریباً 10,000 ایکڑ بنجر زمین کو زیر کاشت لائے گا تاکہ زرعی پیداوار میں اضافہ کر کے غذائی تحفظ کو بہتر بنایا جا سکے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ڈیم کی تکمیل سے بلوچستان کے پانی کی کمی والے علاقے میں سبز انقلاب آئے گا۔ پروجیکٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر انجینئر احمد فاروق نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے تاکہ زرعی شعبے کو فروغ دیا جا سکے۔

بلوچستان کے پہاڑی علاقوں میں ڈرون ٹیکنالوجی کی مدد سے پٹرولنگ کو موثر بنانے کی ہدایت

باڈی وارن کیمرے پاکستان کی تمام قومی شاہراہوں پر فعال کیے جارہے ہیں، آئی جی موٹر وے پولیس

کوئٹہ (آن لائن) آئی جی موٹر وے پولیس خالد محمود نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں سے سختی سے نمٹا جائیگا قومی شاہراہوں اور موٹر ویز پر قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں سے کسی قسم کی رعایت نہیں برتی بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

جائے گی انہوں نے صوبے کے پہاڑی علاقوں میں ڈرون ٹیکنالوجی کی مدد سے پٹرولنگ کو مزید موثر بنانے کی ہدایت جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ باڈی وارن کیمرے پاکستان کی تمام قومی شاہراہوں پر فعال کیے جارہے ہیں۔

بدعنوانی ریفرنس، سابق چیئرمین پبلک سروس کمیشن سمیت 8 ملزمان بری

2016 میں ریفرنس دائر کیا گیا تھا، احتساب عدالت نے شک کا فائدہ دے دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) احتساب عدالت کوئٹہ ون کے جج منور احمد شاہوانی نے بدعنوانی کے ریفرنس میں نامزد بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین محمد اشرف گمسی سمیت 8 ملزمان کو عدم ثبوت کی بناء پر شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کرنے کا حکم دیا ہے۔ واضح رہے کہ نیب بلوچستان کی جانب سے بلوچستان پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کے سابق چیئرمین محمد اشرف گمسی کے خلاف سال 2016ء میں دائر کیے گئے ریفرنس میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ انہوں نے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے ڈپٹی ڈائریکٹرز کی معاونت سے اقرباء پروری کی بنیاد پر اپنے قریبی رشتہ داروں کو بطور ہیڈ مسٹریس اور گریڈ 16 میں بھرتی کی سفارشات کی تھی جس کی وجہ سے سرکاری خزانے کو نقصان اور میرٹ کی خلاف ورزی ہوئی جس کے بعد محمد اشرف گمسی ودیگر کو گرفتار بھی کرلیا گیا تھا گزشتہ روز پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین محمد اشرف گمسی، عابدہ گمسی، عذرہ گمسی، اسد گمسی، عبدالوحید، ساجدہ وحید، مصباح فاطمہ سمیت 8 افراد کے خلاف دائر ریفرنس کا محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے عدالت نے عدم ثبوت کی بناء پر شک کا فائدہ دیتے ہوئے محمد اشرف گمسی سمیت 8 ملزمان کو بری کرنے کا حکم دیا۔

بلوچستان نیوز

محکمہ اقلیتی امور نے ضرورت مند اقلیتی برداری کیلئے فنڈز مختص کردیئے

رقم کے حصول کیلئے یکم جون سے 15 جون تک درخواست جمع کرائی جاسکتی ہے

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک سرکلر کے مطابق اقلیتی برادری کو اطلاع دی جاتی ہے کہ محکمہ اقلیتی امور حکومت بلوچستان کے تحت اقلیتی برادری کے لئے منظور شدہ پالیسی کے مطابق نادار ضرورت مند افراد امداد و بیوگان (بقیہ نمبر 40 صفحہ نمبر 7 پر) اور ضرورت مند طلباء کے لیے وظائف، مالی امداد برائے شادی و جہیز اور مریضان کی مدد کے لئے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ مالی سال 2021-2022 جن کے لئے اپنے فارم پر کرکے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر میں یکم جون 2022ء سے 15 جون 2022ء تک دفتری اوقات کار میں جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ درخواست فارم دفتر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے دفتری اوقات کار میں حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ مقررہ آخری تاریخ کے بعد کوئی درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔ جن افراد نے پہلے درخواستیں جمع کروائی تھیں، وہ نئے سرے سے مجوزہ فارم پر اپنی درخواستیں دوبارہ جمع کروائیں۔

زمینداروں کو کھاد فراہمی بارے ایف سی ہیڈکوارٹر میں اجلاس

کرنل وقاص ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت خالد محمود اعظم ماندائی خورشید جمالدینی اور دیگر کی شرکت

نوشکی (آن لائن) پاک افغان بارڈر پر واقع ضلع نوشکی کے زمینداروں کو زرعی استعمال کے لیے یوریا کھاد کی فراہمی کے بارے ایف سی ہیڈ کوارٹر میں مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس میں کمانڈنٹ نوشکی ملیشیا کرنل وقاص احمد ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت خالد محمود بادینی زمیندار ایکشن کمیٹی کے صدر محمد اعظم ماندائی میر خورشید جمالدینی ہدایت اللہ سرپرہ نے شرکت کی اجلاس میں ضلع نوشکی کے زمینداروں کو یوریا کھاد کی عدم دستیابی سے پیدا ہونے والی صورتحال مشکلات کا جائزہ لیا گیا اور اہم فیصلے کیئے گئے کوئٹہ نوشکی کے راستے دوران چیکنگ جن زمینداروں کے یوریا کھاد پکڑے گئے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Serial No: 3 Date: 01 JUN 2022 Page: 7

خضدار اور لورالائی بینچز کے انفراسٹرکچر کی تعمیر کا مطالبہ

سبی اور تربت ہائیکورٹ بینچ کو ریگولر بنیادوں پر فعال کیا جائے، وکلاء کانفرنس

تحفظات دور نہ ہوئے تو سخت احتجاج کیا جائے گا، منیر کاکڑ، قاسم بادیزئی، قاسم گاجیزئی و دیگر کا خطاب، دو روزہ عدالتی بائیکاٹ کا اعلان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان بار کونسل، بلوچستان بار کونسل اور بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن سمیت 32 اضلاع کے وکلاء تنظیموں نے مطالبہ کیا ہے کہ سبی اور تربت ہائی کورٹ بینچ کو ریگولر بنیادوں پر فعال، خضدار اور لورالائی بینچز کے انفراسٹرکچر کی تعمیر اور عملہ کیلئے منظوری دی جائے سرکٹ بینچز کیلئے اراضی اور بلڈنگ کی تعمیر عملے کی منظوری کے بغیر ججز کی تعیناتی قبول نہیں، تمام ٹریبونلز میں وکلاء کے بغیر کسی کی تعیناتی قبول نہیں ہے، اگر تحفظات اور خدشات دور نہ کئے تو سخت احتجاج کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا، آج بدھ اور کل جمعرات کو بلوچستان ہائی کورٹ اور بلوچستان کی تمام ماتحت عدالتوں سے مکمل بائیکاٹ کیا جائے گا۔ منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پاکستان بار کونسل، بلوچستان بار کونسل اور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام "آل بلوچستان وکلا نمائندہ کانفرنس" کے عنوان سے کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس میں پاکستان بار کونسل کے ممبر منیر احمد خان کاکڑ ایڈووکیٹ، سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن بلوچستان چیپٹر کے نائب صدر قاسم خان بادیزئی، بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین قاسم خان گاجیزئی، بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر عبدالمجید کاکڑ، بلوچستان بار کونسل کے ممبران راحب بلیدی، ایوب ترین، امان اللہ کاکڑ بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کے علاوہ 32 اضلاع کے صدور، جنرل سیکرٹریز اور دیگر عہدیداروں نے شرکت کی۔ کانفرنس سے اظہار خیال کرتے ہوئے منیر احمد کاکڑ ایڈووکیٹ، قاسم خان ایڈووکیٹ، قاسم گاجیزئی، عبدالمجید کاکڑ، راحب بلیدی نے کہا کہ کانفرنس کے انعقاد کا مقصد سبی اور تربت ہائی کورٹ بینچ کی عدم فعالیت، خضدار اور لورالائی بینچز کے انفراسٹرکچر اور عملے کی منظوری کے بغیر ججز کی تعیناتی، ٹریبونلز پر دوسرے افراد کی تعیناتی سے متعلق تمام وکلاء کو اعتماد میں لیکر آئندہ کے لائحہ عمل سے متعلق آگاہ کرنا تھا تاکہ بلوچستان بھر کے وکلاء نمائندوں کے ساتھ مل کر مشاورت سے اس سلسلے میں آئندہ سے متعلق لائحہ عمل طے کیا جائے جن مسائل کا سامنا ہے ان کی مکمل حل کیلئے جدوجہد کی ضرورت ہے، ججز کی تعیناتی میں میرٹ کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے ٹریبونلز سے وکلا کا مستقبل وابستہ ہے، اگر کوئی وکیل تعینات ہوتا ہے تو وہ تجربہ حاصل کرتا ہے، ہائی کورٹ وفاقی و صوبائی ٹریبونلز پر وکلا کو ہی تعینات کرے، کانفرنس سے مختلف اضلاع کے وکلاء نمائندوں نے اظہار خیال کیا، ہائی کورٹ بار کے میر محراب خان نگی نے کہا کہ عوام کو بے شمار مسائل درپیش ہے جن سے وکیل یا بار کا کا سروکار نہیں لیکن عدلیہ کا ایک کردار ہوتا ہے کیسز کی سماعت کے دوران ججز کو وکلا کو مکمل اور صحیح طریقے سے کورٹ سماعت دینا چاہیے وکلا اس کانفرنس میں متحد ہو کر فیصلہ کریں وکلا اپنے معاملات کے حل کیلئے آگے آئیں۔ ہائی کورٹ بار سبی کے صدر میر باسر مری نے کہا کہ پورے ملک میں جگہ جگہ سرکٹ بینچز کام کر رہے ہیں، مکران اور ژوب کے درمیان ایک فیصلے کا سفر نہ ہونے کے باوجود سندھ میں چار بینچ کام کر رہے ہیں تو سبی اور لورالائی میں کیوں نہیں کر سکتے جس علاقے میں بینچ کام نہیں کر رہے ہیں اس کا مطلب اس علاقے کے لوگوں کو حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے سبی، تربت، بینچ فعال اور خضدار لورالائی کیلئے سہولیات دی جائیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہائی کورٹ بینچز فعال کر کے مقامی رکھا ہو سیٹ کئے جائیں تمام اضلاع کے وکلا کو مکمل حقوق دیئے جائیں ججز کا رویہ بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ بینظیر آباد بار کے صدر عبدالجبار ایڈووکیٹ نے کہا کہ ججز کی تعیناتی میں پسند و ناپسند چیمبر فیلو کا سلسلہ ختم ہونا چاہیے مختلف علاقوں میں بینچز ریگولر کام کرے خاموش رہنے سے یا ججز کی خوشنودی سے بار کے مسائل حل نہیں ہوتے ایکشن کی ضرورت ہے، نصیر آباد بار ایسوسی ایشن کے صدر نذر جمالی ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ دور دراز علاقوں میں ججز اگر نہ آئے تو کیس ملتوی ہوتا ہے اگر پھر بھی کیس سالوں تک زیر سماعت رہتے ہے ججز اور سائلین دونوں ہمارے اپنے ہیں وکیل بھی اپنا سائل بھی اپنا مسئلہ حل نہیں ہو رہا ہے آج طے کریں اس جدوجہد کو آگے لیکر بڑھیں گے۔ بلوچستان بار کونسل کے ممبر ایوب ترین نے کہا کہ پسند کی بنیاد ججز کی تعیناتی قابل قبول نہیں بلڈنگ کی تعمیر اور عملے کی تعیناتی کی کوئی عملی کام نہیں ہے سبی میں سماعت کے دوران تمام کیسز ڈسمس کئے گئے کیا یہ انصاف ہے ججز کی تعیناتی میں یہ تاثر نہیں ہونا چاہیے کہ ججز انصاف کی بجائے پسند اور کیسز کو صرف خارج کرنے کی بنیاد پر بینچ میں ایک یا دو دن کی سماعت کرتا ہے ہائی کورٹ کی جانب سے 2017 سے خضدار اور لورالائی سرکٹ بینچ کے لیے اب تک کوئی عملی کام نہیں کیا گیا آج ایک دم ججز کی تعیناتی کی جا رہی ہے ججز کے خلاف نہیں لیکن ضروری ہے کہ بنیادی سہولیات فراہم کیے بغیر ججز کی تعیناتی پر زور بار یہی سمجھتا ہے کہ ہائی کورٹ کو علاقے کے مسائل سے سروکار نہیں بلکہ علاقے کے وسائل سے سروکار ضرور ہے لہذا اب سے خضدار لورلائی سرکٹ بینچز میں بنیادی سہولیات دی جائیں۔ کانفرنس سے لسبیلہ، چمن، قلعہ سیف اللہ، بارکھان ڈیرہ بگٹی، لورالائی، مستونگ، پشین، خاران، واشک، بلورالائی، زیارت ژوب، گوادر بار کے رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔ کانفرنس کے شرکاء نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ آج بدھ اور کل جمعرات کو بلوچستان بھر کے عدالتوں میں ہڑتال ہوگا وکلاء پریس کلبز کے سامنے احتجاج ریکارڈ کرائنگے اگر صورتحال یوں رہی اور وکلاء کے خدشات دور نہ کئے تو پھر ہم آئندہ کا سخت لائحہ عمل طے کرینگے۔

بلدیاتی الیکشن کا مقصد اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی ہے، کبیر محمد شہی

مخالفین نے نیشنل پارٹی کو ہرانے کی بہت کوشش کی مگر ناکام رہے، جلسہ سے خطاب

منگچر (پ ر / نامہ نگار) نیشنل پارٹی کثیر القومی جماعت ہے بلدیاتی الیکشن کا مقصد اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی ہے تاکہ گراس روٹ پر عوامی خدمات بخوبی سے سرانجام دے سکیں۔ نیشنل پارٹی کے تمام جیتنے والوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں جس مشکل کٹھن دور اور مفادات کی سیاست کے درمیان میں منگچر کے عوام نے نیشنل پارٹی کے امیدوار کو ووٹ دے کر کامیاب کرایا میں ان کو سلام پیش کرتا ہوں مخالفین نے نیشنل پارٹی کو ہرانے کی بہت کوشش کی مگر ناکام ہو رہے۔ نیشنل پارٹی کے قائدین نے ہمیشہ اصولوں کی سیاست کی ہے ان خیالات کا اظہار نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر سابق سینیٹر میر کبیر احمد محمد شہی حاجی میر یعقوب الحسینی ضلعی صدر عبدالستار بلوچ جنرل سیکرٹری کامریڈ ظہور بلوچ کونسلر سلیم بابر محمد شہی مقبول گل محمد شہی عبدالوحید محمد شہی حبیب اللہ اغلوبی ایشن اور رئیس بلوچ و دیگر نے جوہان گراس بازار میں منعقد کامیاب امیدواروں اور نئے شمولیت کرنے والوں کے اعزاز میں جلسہ عام کا انعقاد کیا گیا مقررین نے کہا کہ نیشنل پارٹی اقتدار سے زیادہ عوامی مفادات کو مقدم رکھتی ہے۔ نیشنل پارٹی اپنے دور اقتدار میں بلوچستان میں امن و امان تعلیم صحت کی سہولیات عوام کو اپنی دہلیز پر مہیا کر دی نیشنل پارٹی بلدیاتی الیکشن میں عوام قوت سے منگچر میں سات نشستیں جیت لیں۔ انہوں نے کہا شہید عبدالخالق ڈاکٹر میر عبداللہ جان محمد شہی غوث بخش بزنجو کا سیاسی وارث وہ لوگ ہیں جو نیشنل پارٹی کے چار ستارے والے جھنڈے کے نیچے ہیں انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی مفادات کے سیاست نہیں کرتی جو اپنے عوام کو ایک شمسی سولر یا ایک واٹر سپلائی سے نہیں ورغلاتی۔ کامیاب امیدواروں اور نئے شامل ہونے والوں کے اعزاز میں پارٹی کا بھی اہتمام کیا گیا تھا نیشنل پارٹی کے امیدوار کی بھرپور حمایت پر نیشنل پارٹی کے مرکزی سینیئر نائب صدر میر کبیر جان محمد شہی اور ضلعی قیادت نے علاقائی معتبرین کا شکریہ ادا کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
محکمہ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily MASHRIQ QUETTA
Dated 01 JUN 2022
Folder No. 3
Page # 8

بلوچستان اور بلوچ قومی جدوجہد کیخلاف سازشیں کامیاب نہیں ہونے دینگے، این پی

عوامی طاقت دیدہ دلیری سے بہت سی قوتیں خائف ہوکر پارٹی کے خلاف سازشوں اور منفی پروپیگنڈوں میں مصروف ہیں، غلام نبی مری

کوئٹہ میں حلقہ بندیاں اور غیر ملکیوں کو شامل کرکے مقامی افراد کو اقلیت میں بدلنے کی گھناؤنی سازش کی جارہی ہے، جہانزیب بلوچ

نسل و زبان کی بنیاد پر کسی کے مخالف نہیں، مہاجرین کو سرکاری دستاویزات کی فراہمی درست اقدام نہیں، رہنماؤں کی اجلاس میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے کابینہ کا اجلاس پارٹی کے سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر غلام نبی مری کی زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس کے مہمان خاص پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل واجہ جہانزیب بلوچ ، اعزازی مہمانان مرکزی لیبر..... بقیہ 18 صفحہ نمبر 10 پر

سیکرٹری موسیٰ بلوچ اور سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر حاجی باسط لہڑی تھے، اجلاس کی کارروائی ضلعی جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو نے چلائی اجلاس میں ضلعی سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی ، نائب صدر طاہر شاہوانی ایڈووکیٹ ، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی ، جوائنٹ سیکرٹری اسماعیل کرد، انفارمیشن سیکرٹری نسیم جاوید [illegible] لیبر سیکرٹری میر محمد اکرم منگوری ، لیبر سیکرٹری ملک عطاء اللہ کاکڑ ، کسان ماہی گیر سیکرٹری ملک محمد ابراہیم شاہوانی ، انسانی حقوق کی سیکرٹری پرنس رزاق بلوچ اور پروفیشنل سیکرٹری میر غلام مصطفیٰ سمالانی نے شرکت کی ۔ اجلاس میں کوئٹہ کے مجموعی سیاسی صورتحال تنظیمی امور، آئندہ کا لائحہ عمل، آنے والے بلدیاتی انتخابات اور دیگر امور کا بغور جائزہ لیا گیا اور ان ایجنڈوں پر سیر حاصل بحث کی گئی۔

بلوچستان کے ساحل ووسائل اور قومی حقوق کا تحفظ یقینی بنائینگے، مالک بلوچ

عوام کے ووٹ کی طاقت سے جنرل الیکشن میں بھرپور کامیابی حاصل اور عوام دشمن سازشی عناصر کو عبرت ناک شکست سے دوچار کرینگے

بلدیاتی انتخابات میں خضدار، پنجگور، آواران، بھاگ وکچھی سمیت متعدد علاقوں میں کامیابی عوام کا پارٹی کی سیاست پر اعتماد کا مظہر ہے

حکومت ملنے پر بلوچستان سمیت مکران ویکچ کو تبدیل کریں گے کیچ میں انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی کا قیام کرینگے، جان محمد بلیدی و دیگر

تربت (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے جوسک میں کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیاست ایماندار اور مخلص افراد کا کام ہے جو سیاست کو جھوٹ وفریب کہتے ہیں علاوہ وہ سیاست میں عوام کی شراکت سے خوفزدہ اپنے ذاتی و گروہی مفادات کی ترجمانی کررہے ہوتے ہیں سیاست عبادت ہے اور عوام کو مشکلات و مسائل سے........ بقیہ 10 صفحہ نمبر 10 پر

نکال کراپنے قومی سیاسی اور معاشی حقوق کے حصول کے لیے یکجا کرنے کا دوسرا نام ہے انھوں نے کہا کہ پارٹی نے حالیہ بلدیاتی انتخابات میں خضدار، پنجگور، آواران، بھاگ وکچھی اور بارکھان سمیت متعدد علاقوں میں شاندار کامیابی عوام کی نیشنل پارٹی کی سیاست پر اعتماد کا مظہر ہے انھوں نے عوام اور پارٹی کارکنوں کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے مشکل کی اس گھڑی میں ثابت قدمی کے ساتھ پارٹی کا ساتھ دیا اور پارٹی نمائندوں کو کامیابی دلائی۔ اجتماع سے مرکزی سیکریٹری جنرل جان محمد بلیدی، جسٹس ریٹائرڈ شکیل احمد بلوچ، واجہ ابوالحسن بلوچ، اعجاز جوکی، گرام مری اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

بلوچستان میں عملاً بی این پی کی حکومت ہے، اسمبلی میں لیکچر دینے والے آج کہاں ہیں، جام کمال

دو وزارتوں اور چند ٹھیکوں کے بدلے اپنے نظریے کا سودا کرلیا، ہم سازشوں کے باوجود عوام کی خدمت کرنے میں کامیاب رہے ہیں

بلدیاتی انتخابات میں عوامی پزیرائی اس بات کا مظہر ہے صوبے کے غریب عوام بی اے پی کی سیاست پر اعتماد کرتے ہیں، سابق وزیراعلیٰ

بی اے پی صوبے کی سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے، آزاد امیدوار شامل ہوگئے تو پارٹی کا جھنڈا سب سے اوپر ہوگا، خضدار میں خطاب

خضدار (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے سربراہ و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان عالیانی نے کہا ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی صوبے کی سب سے........ بقیہ نمبر 26 صفحہ 9 پر

بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے گو کہ بلدیاتی نشستوں کے حوالے سے ہمارا نمبر دوسرا ہے لیکن نصیر آباد ڈویژن سمیت مختلف اضلاع میں ہمارے کارکن آزاد حیثیت سے بلدیاتی انتخابات میں حصہ لے رہے تھے جیسے ہی وہ پارٹی کے ساتھ اپنی وابستگی ظاہر کریں گے تو بلوچستان عوامی پارٹی کا جھنڈا سب سے اوپر نظر آئیگا۔۔ہم نے اپنے دور حکومت میں عوام کی ترقی پر توجہ دی جب ہی اتنی بڑی کامیابی ممکن ہوئی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان عوامی پارٹی خضدار کے ضلعی سیکریٹریٹ میں کارکنوں کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔قبل ازیں انہوں نے خضدار میں تاریخی کامیابی پر کارکنوں کو مبارک باد دی اور خواتین ورکرز کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ پر کارکنوں سے یکجہتی کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

Daily JANG QUETTA

DoPol No: 4 Dated: 01 JUN 2022 Page # 9

ہرنائی، پانی لے جانیوالا ٹریکٹر بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، دو بھائی جاں بحق

لاشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے، سردار ترین، نور محمد دمڑ، لیلی ترین کی واقعہ کی مذمت

ہرنائی (نامہ نگار) ضلع ہرنائی کے علاقہ کھوسٹ سرلیزہ کے قریب نامعلوم افراد کی جانب سے سڑک پر بچھائی گئی بارودی سرنگ سے کانوں کیلئے پانی لے جانے والا ٹریکٹر ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں ٹریکٹر پر سوار دو سگے بھائی موقع پر جاں بحق ہو گئے، اطلاع ملتے پر ضلعی انتظامیہ، لیویز و دیگر فورسز کے اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر علاقے کی ناکہ بندی کر کے سرچ آپریشن شروع کر دیا، وفاقی وزیر وفاقی پیداوار سردار اسرار خان ترین، سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ، رکن اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز لیلی ترین، ملک مہراللہ خان ترین، ملک روح اللہ ترین کی واقعہ کی مذمت۔ تفصیلات کے مطابق منگل کو ضلع ہرنائی کی تحصیل کھوسٹ کے علاقے سرلیزہ میں کوئلہ کانوں تک پانی لے جانے والے ہی سڑک میں نامعلوم افراد کی جانب سے بارودی سرنگ سے ٹریکٹر ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں ٹریکٹر میں سوار دو سگے بھائی نظام الدین ولد علی محمد اور صلاح الدین ولد علی محمد علیانی ترین سکنہ اسپین تنگی بخت بالا ہرنائی کے رہائشی جاں بحق ہو گئے، لاشوں کو ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا گیا۔ دریں اثناء بی اے پی کے رہنماء وفاقی وزیر وفاقی پیداوار سردار اسرار ترین، سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز لیلی ترین، ملک مہراللہ ترین، ملک روح اللہ ترین نے نامعلوم افراد کی جانب سے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہے۔ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

خضدار: لیویز اہلکار کو دوران گشت چھریوں کے وار سے قتل کر دیا گیا

واقعہ باغبانہ میں پیش آیا، تحقیقات شروع، نماز جنازہ میں ڈی سی سمیت اعلیٰ حکام کی شرکت

خضدار (نامہ نگار) خضدار کے نواحی علاقہ باغبانہ میں معمول کے گشت پر مامور لیویز اہلکار کو نامعلوم افراد نے چھریوں کے وار سے قتل کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق خضدار کے نواحی علاقہ باغبانہ میں لیویز اہلکار عنایت اللہ ولد عبداللہ کرد کو دوران گشت نامعلوم افراد نے چھریوں کے وار کر کے قتل کر دیا، نماز جنازہ اور تدفین میں ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سراج احمد بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر خضدار جہانزیب شاہوانی سمیت شہید لیویز اہلکار کے لواحقین، علاقائی عمائدین اور معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی نے شہید لیویز اہلکار کے لواحقین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ لیویز اہلکار کی شہادت میں ملوث ملزمان تک پہنچ کر ان کو قانون کے کٹہرے میں لیکر آئیں گے، واقعہ کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا اور جلد ملزمان تک رسائی حاصل کر کے انہیں عبرتناک سزا دلوائیں گے۔

نیو سریاب تھانہ پر دستی بم کا حملہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کا نیو سریاب تھانہ پر دستی بم کا حملہ، بم تھانے کی پارکنگ میں گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا، دھماکے کے نتیجے میں تین گاڑیوں کی شیشے ٹوٹ گئے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کے مطابق نیو سریاب تھانے پر گزشتہ شب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے دستی بم پھینکا جو تھانے کی پارکنگ میں گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا دھماکے کے نتیجے میں مختلف کیسز میں پکڑی گئیں تین گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، اطلاع ملنے پر پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

قلات میں ایک شخص کی لاش برآمد

قلات (نامہ نگار) گرانی سے ایک نوجوان کی نعش برآمد ہوئی ہے۔ نوجوان کو سر میں دو گولیاں مار کر قتل کیا گیا تھا۔ مقتول کا تعلق سبی سے بتایا گیا ہے قلات پولیس کے مطابق پولیس کو اطلاع ملی کہ گرانی کراس کے قریب قومی شاہراہ سے ایک نوجوان کی نعش ملی ہے جس پر قلات پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو ڈی ایچ کیو پہنچایا جہاں مقتول کی جیب تلاشی لینے پر اس کا شناختی کارڈ برآمد ہوا مقتول کی شناخت اورنگزیب ولد علی نواز سکنہ لونی روڈ گلی برجانی سبی سے ہوئی قلات پولیس نے نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے نوجوان کی قتل کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

گنداواہ میں نوجوان کو قتل کر دیا گیا

گنداواہ (نامہ نگار) گنداواہ کے علاقہ پتری میں فائرنگ کر کے ایک نوجوان کو قتل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گنداواہ کے علاقہ بی ایریا گاؤں پتری میں ایک نوجوان جو اپنی بکریاں چرا رہا تھا کہ اسے فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا ہے، واقعہ کی اطلاع ملنے پر مقامی انتظامیہ لیویز فورس موقع پر پہنچ گئی اور نعش کو اپنی تحویل میں لے کر ڈی ایچ کیو ہسپتال گنداواہ پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش کو ورثاء کے حوالہ کر دیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ بتایا جا رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ، سرکاری اسکول میں اساتذہ کی کمی پر طلباء کا شدید احتجاج، کوئٹہ کراچی شاہراہ پر دھرنا

ہائی اسکول کھڈ کوچہ کے طلباء کے احتجاج سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں، انتظامیہ اور محکمہ تعلیم کے حکام کے مذاکرات، شاہراہ کھول دی

طویل غیر حاضری پر چند طلباء کے نام خارج کیے، ردعمل میں طلباء نے دیگر طلباء کے ساتھ مل کر قومی شاہراہ بلاک کی، ہیڈ ماسٹر کا موقف

جب دو سے اسکولوں میں اساتذہ کی کمی پوری کی طلباء و عمائدین تعاون کریں، اساتذہ کی خالی اسامیوں سے آگاہ کر دیا، ایجوکیشن آفیسر

مستونگ (نامہ نگار) بلوچستان کے ضلع مستونگ کے سرکاری اسکول میں اساتذہ کی کمی پر طلباء نے احتجاج کرتے ہوئے کوئٹہ کراچی شاہراہ بند کر دی، مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں گورنمنٹ ہائی اسکول کے طلباء اساتذہ کی کمی کے خلاف سراپا احتجاج بن گئے۔ طلباء کے احتجاج میں اہل علاقہ بھی شامل ہو گئے، کوئٹہ کراچی شاہراہ بند ہونے سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ طلباء نے محکمہ تعلیم سے .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 10 پر

اسکول میں اساتذہ کی کمی پوری کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے، اسکول میں صرف پانچ اساتذہ تعینات ہیں، جب کہ اسامیاں 18 ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مسئلے کے حل کی یقین دہانی پر طلباء اور علاقہ مکینوں نے شاہراہ کھول دی۔ نامہ نگار کے مطابق کے مطابق منگل کے روز بوائز ہائی اسکول کھڈ کوچہ کے طلباء نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ احتجاجاً بلاک کی طلباء کا موقف تھا کہ اسکول میں اساتذہ کی کمی ہے جس سے اسکول میں طلباء کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے۔

بجلی بیگ اور نیو سریاب پولیس تھانہ کی کارروائیاں

دو ملزمان گرفتار، موٹر سائیکلیں برآمد

کوئٹہ (نمائندہ مشرق) سریاب ڈویژن پولیس کی جرائم پیشہ عناصر سمیت شہریوں سے موٹر سائیکل چھیننے اور چوری کرنے والے عناصر کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن دو مختلف تھانوں جن میں بجلی بیگ پولیس تھانہ اور نیو سریاب پولیس تھانہ کی کارروائیوں میں .... بقیہ 9 صفحہ نمبر 10 پر

دو ملزمان گرفتار، دو مسروقہ موٹر سائیکل برآمد تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ عبدالحق عمرانی کی خصوصی ہدایات اور زیر سرپرستی ایس پی سریاب ڈویژن آصف مستوئی اور زیر نگرانی ایس ڈی پی او شالکوٹ سرکل خلیل احمد بگٹی پولیس تھانہ بجلی بیگ کے ایس ایچ او عبدالقادر قمبرانی۔ نے دیگر پولیس پارٹی کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ملزم بگی خان ولد امان اللہ قوم مینگل سکنہ قلات حال کوئٹہ کو گرفتار کر لیا جس کے قبضے سے مقدمہ نمبر 49/2022 بجرم زیر دفعہ 381/A میں مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی ایک اور کارروائی میں نیو سریاب پولیس تھانہ کے ایس ایچ او غلام رضا شاہوانی نے دیگر پولیس پارٹی کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ملزم کاشف ولد غلام رسول قوم چانڈیو سکنہ خیرپور سندھ کو مقدمہ نمبر 57/2022 بجرم زیر دفعہ 381.A میں گرفتار کر کے ان کے قبضہ سے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی۔

نصیر آباد، تین ڈاکو گرفتار، لوٹی گئی رقم برآمد

کوئٹہ (آن لائن) ڈی آئی جی نصیر آباد پرویز احمد چانڈیو SSP نصیر آباد میر حسین احمد لہڑی کی خصوصی ہدایت .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 10 پر

پر زیر نگرانی DSP گلاب شیخ ایس ایچ او منگولی طالب حسین لاشاری کی بڑی کارروائی۔ چند دن قبل تھانہ منگولی کی حدود غلام قادر بگٹی موڑ مین ہائی وے روڈ سے تین نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے اسلحہ کے زور پر سلمان کھوسہ جو کہ شتر ورکا ڈی پر تھے ان سے چھ لاکھ روپے چھین کر فرار ہو گئے تھے SHO منگولی طالب حسین لاشاری CIA انچارج صوبیدار سیال SI بہادر علی ڈومکی اکبر لہڑی ASI قطب مندرانی ASI مٹھل خان جتوئی HC علی سیال HC کرم ابڑو نے نہایت حکمت عملی اور جدید طریقہ سے تفتیش عمل میں لا کر صوبہ سندھ کے علاقے ٹھل کے رہائشی عبدالرحمان، صدیق، منظور اقوام بنگلانی کو آلہ واردات پسٹل سمیت گرفتار کر کے ان سے ڈکیتی شدہ رقم چھ لاکھ روپے بھی برآمد کر لیے۔

JANG QUETTA

کمسن بچے کے ساتھ زیادتی کے ملزم کو عمر قید کی سزا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سریاب جان محمد گوہر نے کمسن بچے کے ساتھ زیادتی کے مقدمہ میں نامزد ملزم خلیل احمد عرف اسد اللہ کو جرم ثابت ہونے پر عمر قید اور چار لاکھ روپے جرمانہ کی سزا کا حکم سنایا۔ استغاثہ کے مطابق ملزم خلیل احمد عرف اسد اللہ کے خلاف بچے کے والد کی مدعیت میں درج کئے گئے مقدمہ میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ ملزم نے پولیس تھانہ عبدالخالق شہید کی حدود مشرقی بائی پاس کے علاقے میں ان کے 4 سال کے کمسن بچے (ن) کے ساتھ زیادتی کی جس پر پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے مقدمہ کا چالان عدالت میں پیش کیا تھا جس پر عدالت نے ملزم خلیل احمد عرف اسد اللہ کو بچے کے ساتھ بدفعلی کا جرم ثابت ہونے پر عمر قید اور 4 لاکھ روپے جرمانے کی سزا کا حکم سنایا۔

بجلی کی لوڈشیڈنگ زمیندار ایکشن کمیٹی کی قومی شاہراہ بند کرنے کی دھمکی

نصیر آباد، جعفر آباد، سبی، چمن، ژوب، نوشکی اور دیگر علاقوں میں 18 سے 20 لوڈشیڈنگ بجلی بندش کے باعث فصلیں اور باغات خشک

کوئٹہ سٹی اور اردگرد نواح میں بھی بجلی کی 8 سے 10 گھنٹے لوڈشیڈنگ سے مشکلات کا سامنا، زیڈ اے سی کا نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بھی بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث لوگوں کو شدید گرمی میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے صوبے کے اکثر علاقوں میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث فصلیں اور باغات خشک ہونے لگے، زمیندار ایکشن کمیٹی نے صوبے بھر کی قومی شاہراہوں کو بند کرنے کی دھمکی دیدی تفصیلات کے مطابق ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بھی بجلی شارٹ فال میں اضافہ کیا گیا جس کے باعث لوگوں کو شدید گرمی میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بلوچستان کے گرم ترین علاقوں نصیر آباد، جعفر آباد، سبی، چمن، ژوب، نوشکی اور دیگر علاقوں میں بجلی کی 18 سے 20 گھنٹے تک لوڈشیڈنگ کی جا رہی ہے جبکہ کوئٹہ سٹی اور اردگرد نواح میں بھی بجلی کی 8 سے 10 گھنٹے لوڈشیڈنگ کی جا رہی ہے جس کے باعث شہریوں کو گرمی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بلوچستان کا زیادہ تر علاقہ فصلات، باغات سے وابستہ ہے ان علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے اکثر باغات اور فصلات خشک ہونے لگے ہیں، زمیندار ایکشن کمیٹی نے طویل لوڈشیڈنگ کے باعث احتجاج کی دھمکی دیدی اور جلد ہی قومی شاہراہ کو غیر معینہ مدت کیلئے بند کرنے کا فیصلہ کیا جائیگا۔

INTEKHAB QUETTA

گڈانی میں پانی کی قلت پیاسے شہری سڑکوں پر نکل آئے

شپ بریکنگ یارڈ جانیوالی سڑک رکاوٹیں کھڑی کر کے بند کردی، پی ایچ ای کیخلاف نعرے بازی

گڈانی (نمائندہ انتخاب) گڈانی شہر اور ملحقہ علاقوں و گوٹھوں میں پانی کے مصنوعی بحران کے خلاف گڈانی کے پیاسے شہری محکمہ PHE کی زیادتیوں کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے گڈانی شپ بریکنگ یارڈ انڈسٹری جانے والی سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کر کے ٹریفک معطل کر دی اور محکمہ PHE کے خلاف نعرے بازی کی اور پانی کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔ بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

ٹریفک جام ہونے کے سبب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور شپ بریکنگ یارڈ سے خام مال کی ترسیل بھی معطل ہو کر رہ گئی اس موقع گڈانی کے سیاسی و سماجی رہنما امین سنگور کا کہنا تھا کہ گزشتہ کئی ماہ سے گڈانی شہر سمیت ملحقہ علاقوں کو پانی کی فراہمی مکمل طور پر معطل کر دی گئی محکمہ PHE لسبیلہ کے حکام جان بوجھ کر پانی کی مصنوعی بحران پیدا کر رہے ہیں حالانکہ حب ڈیم سے وافر مقدار میں لسبیلہ کینال میں پانی آ رہا ہے لیکن گڈانی کے شہری پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں اور شدید گرمی میں شہری پانی کے حصول کیلئے سرگرداں ہیں انہوں نے کہا کہ محکمہ PHE کی ملی بھگت سے گڈانی شہر اور ملحقہ علاقوں جانے والی پانی کی مین پائپ لائن کو بند کر دیا جاتا ہے اور ناجائز کنکشن لگائے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے پانی کی سپلائی میں دشواریوں کا سامنا ہے انہوں نے مزید کہا کہ مقامی انتظامیہ سمیت محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے اعلیٰ افسران کو گڈانی کے شہریوں نے اس حوالے سے متعدد بار شکایات و درخواستیں دے چکے ہیں اس کے باوجود نہ تو ناجائز کنکشن ختم کئے جا رہے ہیں اور نہ ہی گڈانی کے شہریوں کو پینے کا پانی فراہم کیا جا رہا ہے شہریوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہے

سبی، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

سبی (صباح نیوز) لونی گاؤں کی جانب جانے والے روڈ پر نامعلوم افراد کی سائیکل سوار پر فائرنگ کے باعث ایک شخص موقع پر ہلاک ہو گیا۔ واقع کی اطلاع ملنے کے بعد لیویز فورس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو سبی سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ہلاک ہونے والے شخص کی بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

شناخت ۔۔۔ کے نام سے ہوئی ہے۔

نصیر آباد پولیس نے ڈکیتی کرنیوالے تین ملزمان کو گرفتار، مسروقہ رقم برآمد کر لی

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) نصیر آباد پولیس نے گاڑی چھینے چھ لاکھ ڈکیتی کرنے والے تین ملزمان گرفتار کر کے مسروقہ رقم برآمد کر لی گرفتار ملزمان سے سنسنی خیز انکشافات تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی نصیر آباد پرویز احمد چانڈیو صاحب جناب ایس ایس پی نصیر آباد میر حسین احمد لہڑی نصیر آباد کی خصوصی ہدایت بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر

پر زیر نگرانی ڈی ایس پی گلاب خان کھوسہ تھانہ منگولی کی حدود غلام قادر بگٹی سٹاپ میں پانی والے روڈ سے تین نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے اسلحہ کے زور پر سلمان کھوسہ جو کہ ٹھیکیدار گاڑی پر تھے ان سے چھ لاکھ روپے چھین کر فرار ہو گئے تھے

پنجگور دادجان کے قاتلوں کی گرفتاری کیلئے دھرنا جاری، خلیل نظر کے لواحقین کا احتجاجی مظاہرہ

جسٹس فار داد جان کمیٹی، اے پی سی اور سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں سی پیک روڈ پر دھرنا دیا ہے

پنجگور کے علاقے سراوان کے رہائشی خلیل نظر بلوچ کے قاتلوں کی گرفتاری کیلئے لواحقین نے احتجاجی مظاہرہ کیا

پنجگور (نامہ نگار، ویب نیوز ایجنسیاں) پنجگور کے علاقے سراوان کے رہائشی خلیل نظر کے لواحقین کی طرف سے ریلی اور احتجاجی مظاہرہ تفصیلات کے مطابق پنجگور سراوان کے رہائشی خلیل نظر کے لواحقین نے سراوان سے چتکان بازار تک ایک ریلی نکالی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتا ہوا حبیب بنک چوک پر آکر احتجاجی مظاہرے میں تبدیل ہوا احتجاجی مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے نظر علی محمد علی سردار عبدالصمد فقیر جان نے کہا کہ گزشتہ ہفتے سراوان کے رہائشی خلیل نظر جو پولیس کے ہاتھوں سیدھا طور پر بے گناہ قتل ہوا وہ گھر پر چھاپے کے دوران موجود بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

تھی اور بلکہ وہ مسجد میں نماز پڑھنے کے بعد گھر آ رہے تھے کہ اسے فائرنگ کر کے زخمی کر دیا گیا جو بعد ازاں ہسپتال میں دم توڑ گیا انہوں نے کہا کہ قاتل کے خلاف نہ کوئی ایف آئی آر ہے اور نہ وہ کسی حتی گرفتاری میں ملوث تھا پولیس نے جس طرح اسے ماورائے عدالت قتل کیا ہے حکومت اس واقعہ کا نوٹس لیکر اس کی شفاف تحقیقات کرائے اور جو بھی اس واقعہ میں ملوث ہے اسے گرفتار کر کے انصاف کے تقاضے پورے کئے جائیں انہوں نے کہا کہ ہم امن پسند ہیں پنجگور کے حالات کو ٹھیک کرکے ٹارگٹ کلنگ کے شکار لوگوں کے خاندانوں کو انصاف دلایا جائے انہوں نے خلیل نظر کو بے گناہ قرار دیا ہم اعلیٰ حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ اس واقعے کی تحقیقات کر کے ملوث اہلکاروں کو گرفتار کر کے انصاف کے تقاضے پورے کریں انہوں نے کہا کہ چھاپے کے دوران چادر اور چار دیواری کو پامال کیا گیا جو قابل مذمت ہے انہوں نے چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ چیف سیکرٹری بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ خلیل نظر کے لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے۔ پنجگور جسٹس فار شہید داد جان کمیٹی آل پارٹیز اور سول سوسائٹی کی جانب سے داد جان شہید کے قاتلوں کی عدم گرفتاری پر دھرنا نویں روز بھی جاری رہا دھرنے کے شرکاء نے سی پیک روڈ پر بھی دھرنا دے کر پنجگور کراچی کو کوئٹہ اور تربت گوادر جانے والی شاہراہ کو بند کر دیا ہے

خضدار، فائرنگ سے قبائلی رہنما میر علی اکبر جاں بحق

علی اکبر کو جیوا کراس پر فائرنگ سے نشانہ بنایا گیا خاندان کے افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات

خضدار (صباح نیوز) خضدار، فائرنگ سے قبائلی رہنما میر علی اکبر ساسولی جاں بحق، تفصیلات کے مطابق سموار کے جیوا کراس پر فائرنگ سے قبائلی رہنما ۔۔۔ بقیہ نمبر 5 صفحہ 7 پر

میر علی اکبر ساسولی جاں بحق، جبکہ ان کے افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی لاش اور زخمی افراد کو ہسپتال پہنچا دیا گیا انتظامیہ نے واقعہ کے خلاف تفتیش شروع کر دی ہے۔

جھل مگسی، دیرینہ تنازعہ پر 14 سالہ چرواہا قتل

جھل مگسی (آن لائن) جھل مگسی کے تحصیل گنداواہ کے نواحی علاقہ گوٹھ چتری میں دیرینہ معمولی تکرار دو گروہوں چلتی آ رہی تھی آج اسی تکرار کی وجہ سے دونوں گروہوں میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجہ میں 14 سالہ عبداللہ نامی چرواہے کو قتل کر دیا گیا۔ لیویز فورس نے پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لیا اور ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

Daily QUDRAT QUETTA

Ref No: 5 Dated: 01 JUN 2022 Page # 12

سب سیاسی جماعتوں کو ساتھ لیکر چلنے پر یقین رکھتے ہیں ۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ ہم اپوزیشن اور سب سیاسی جماعتوں کو ساتھ لیکر چلنے پر یقین رکھتے ہیں، گذشتہ حکومت میں اپوزیشن کے ساتھ ناروا سلوک رکھا گیا اور ان کے حلقوں کو نظرانداز کیا گیا ہر حلقے کے عوام کا حق ہے کہ انہیں بنیادی سہولتیں دی جائیں ہم نے ساتھ مل کر صوبے کی تعمیر و ترقی کیلئے کام کرنا ہے تمام سیاسی پارٹیوں نے حکومت کی تبدیلی میں اہم کردار ادا کیا ہم نے تہیہ کر رکھا ہے کہ بلوچستان کیلئے مل کر کام کریں گے اور بلوچستان کی روایات کی پاسداری کریں گے اسمبلی میں موجود ساری سیاسی جماعتیں صوبے کے عوام کی نمائندگی کرتیں ہے اور ان کے حلقوں کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ہم نے گذشتہ حکومت کے نظرانداز کیے گئے حلقوں کو بھی فنڈز فراہم کیے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت صوبے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ترقیاتی کاموں کا جال بچھا رہی ہے اور ایسے منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے جو عوامی فلاح و بہبود کیلئے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی صفائی کیلئے پہلے دن سے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے کوئٹہ شہر کی صفائی میں حکومت سے زیادہ عوام کا کردار ہے اور یہ مہم تب تک کامیاب نہیں ہوسکتی جب تک اس کو عوامی تعاون حاصل نہ ہو کوئٹہ ترقیاتی پیکج پر بھی بھرپور عملدرآمد جاری ہے اور ہماری کوشش ہے کہ کوئٹہ ترقیاتی پیکج کو بروقت مکمل کیا جائے اور جن منصوبوں میں کمی یا کوتاہیاں ہیں انہیں دور کیا جائے وہ اس بات کا بخوبی ادراک رکھتے ہیں کہ کوئٹہ شہر میں پانی کی فراہمی ایک سنجیدہ مسئلہ ہے جس کیلئے صوبائی حکومت ڈیمز تعمیر کررہی ہے انہوں نے کہا کہ ہم اپنی آنے والی نسلوں کیلئے بھی پانی کے ذخائر ختم کرتے جارہے ہیں جس کیلئے ضروری ہے کہ ڈیموں کی تعمیر بروقت شروع کی جائے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے لوگوں کو فراہمی آب کیلئے محکمہ واسا کو فنڈز کا اجراء کیا گیا ہے اور خراب مشینری اور غیر فعال ٹیوب ویلوں کو فعال کیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ وفاقی سطح پر بھی صوبے کیلئے زیادہ سے زیادہ فنڈز لاسکوں ہمارا صوبہ رقبے کے لحاظ سے تقریباً نصف پاکستان پر مشتمل ہے آبادی کم ہے لیکن فاصلے طویل ہیں جس کیلئے بہترین مواصلاتی نظام کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبے کے 18 لاکھ خاندانوں کیلئے 10 لاکھ روپے تک مفت علاج کی سہولت کیلئے صحت کارڈ کا اجراء کیا ہے تاکہ صوبے کے لوگ ملک بھر کے کسی بھی ہسپتال میں اپنا مفت علاج کرواسکیں کوئٹہ سول ہسپتال میں ایم آر آئی مشین کی تنصیب کیلئے 25 کروڑ روپے کے فنڈز کا اجراء کیا گیا ہے تاکہ ہمارے لوگوں کا علاج یہیں پر ہو اور سول ہسپتال میں اوپن ہارٹ سرجری کا آغاز بھی کردیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily Baakhabar Quetta
Bullet No 5
Dated: 01 JUN 2022
Page 4 13

بلوچستان کے 32 اضلاع میں بلدیاتی الیکشن، صوبائی حکومت وسیاسی جماعتیں تحسین کی مستحق

بلوچستان کے 32 اضلاع میں بلدیاتی انتخابات مکمل ہوگئے ہیں اب صرف کوئٹہ اور لسبیلہ کے اضلاق باقی رہ گئے ہیں جہاں اگلے مرحلے میں پولنگ ہوگی اکا دکا واقعات کے سوا انتخابی عمل مجموعی طور پر پرامن رہا اور عوام نے بھرپور انداز میں اپنے نمائندگان کے انتخاب کے لئے پولنگ میں حصہ لیا۔ انتخابی نتائج اس اعتبار سے حیران کن ہیں کہ کسی سیاسی جماعت کی بجائے آزاد امیدوار بہت بھاری تعداد میں کامیاب ہوئے ہیں جن کی تعداد دو ہزار کے قریب ہے جہاں تک سیاسی جماعتوں کا تعلق تو پہلی پوزیشن جے یو آئی کی رہی اس کے بعد بلوچستان عوامی پارٹی پشتونخوامیپ، نیشنل پارٹی، بی این پی، بی این پی عوامی پیپلز پارٹی اور دیگر جماعتوں نے ووٹ حاصل کئے مرکز میں سابق حکمران جماعت تحریک انصاف اور مرکز میں موجودہ حکومت کے وزیراعظم شہباز شریف کی ن لیگ کی کارکردگی مایوس کن رہی جے یو آئی اور پشتونخوامیپ کو پشتون آبادی والے اضلاع میں عوامی حمایت حاصل ہے اور حالیہ انتخابات میں اس حمایت کا اظہار دیکھنے میں آیا اسی طرح بلوچ آبادی والے علاقوں میں نیشنل پارٹی، بی این پی، بی این پی عوامی کو ہی حسب روایت ووٹ ملے۔ تاہم آزاد امیدواروں کا کثرت سے جیتنا کافی حیران کن ہے۔ آزاد امیدوار چونکہ سودے بازی کی بہتر پوزیشن میں ہوتے ہیں اس لئے وہ سیاسی جماعتوں کو کمزور کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں آزاد امیدوار یقینی طور پر کسی نہ کسی سیاسی جماعت میں شامل ہونگے لیکن ایسا وہ اپنی شرائط پر کریں گے جس سے پارٹیوں کے دیرینہ رہنماؤں و کارکنوں کی حق تلفی ہوتی ہے بلدیاتی اداروں سے نچلی سطح پر جمہوریت کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں لیکن بدقسمتی ہے کہ جمہوری ادوار میں ہی سیاسی جماعتیں انتخابات کی راہ میں رکاوٹیں ڈالتی ہیں تحریک انصاف کی حکومت نے اپنے دور اقتدار میں بلدیاتی الیکشن نہیں ہونے دیئے سپریم کورٹ کے احکامات کو بھی نظرانداز کیا گیا لیکن جب عدالت عظمیٰ نے حتمی طور پر الیکشن کا حکم دیا تو پھر انتخابات کرانے پڑے۔ پنجاب اور سندھ میں اب تک بلدیاتی انتخابات کا مرحلہ مکمل نہیں ہوا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان صوبوں میں بھی بلدیاتی ادارے جلد سے جلد تشکیل دیئے جائیں تاکہ دور دراز علاقوں کے عوام کے مسائل مقامی سطح پر حل ہوں اور نچلی سطح پر عوام کو وہ سہولتیں حاصل ہوسکیں جو ان کا حق ہے۔ بلوچستان میں بلدیاتی ادارے قائم ہوچکے ہیں اب انہیں فنڈ کی فراہمی کا مسئلہ درپیش ہوگا۔ اس کے لئے ایک جامع اور موثر طریقہ کار موجود ہے الیف این سی ایوارڈ کے تحت صوبوں کو ملنے والی رقم کا ایک حصہ مقامی حکومتوں کو دیا جانا آئینی وقانونی ذمہ داری ہے۔ توقع ہے کہ صوبائی حکومت اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ اور تشکیل شدہ بلدیاتی اداروں کو اختیارات اور فنڈز کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ حائل نہیں ہونے دی جائے گی۔ وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کامیاب ہونے والے بلدیاتی اداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے امن وامان برقرار رکھنے پر اضلاع کی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی کو سراہا ہے اور اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ بلدیاتی ادارے صوبے کی ترقی وخوشحالی اور عوامی مسائل کے حل میں موثر اور بنیادی کردار ادا کریں گے، صوبے کے عوام خصوصاً اندرون بلوچستان کی آبادی کو ان اداروں سے بہت زیادہ توقعات وابستہ ہیں جن پر پورا اترنے کے لئے منتخب نمائندوں کو سیاسی وگروہی مفادات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے صرف عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار ہوکر کام کرنا چاہیے تاکہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کو بھی تمام مطلوبہ سہولتیں بہ آسانی دستیاب ہوسکیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
Daily Balochistan Time Quetta
Folder No. 5 Dated. 01 JUN 2022 Page # 14

Peaceful LG polls

The Local Bodies elections for Municipal Corporations, Municipal Committees and Union Councils in Balochistan held peacefully after 9 years. Holding of polls in the pervasive atmosphere of political tension shows that the overwhelming majority of voters supported independent candidates instead of political parties. Polling took place in 4456 constituencies on Sunday in 32 of the 34 districts. In the remaining constituencies, 1584 candidates have already been elected unopposed.

According to unofficial results, 1310 independent candidates had a clear lead in their respective constituencies, while Jamiat Ulema-e-Islam (JUI-F) obtained 217, Balochistan Awami Party 146, Pashtunkhwa Milli Awami Party 94, National Party 64, BNP (Mengal)'s 54, PPP's 47, PML-N's 36 and PTI's 22. LG elections in two districts Quetta and Lasbela will be held after completion of delimitation process. In Gwadar, "Gwadar Haq do Tehrik" won maximum seats. The party is actively fighting for the rights of fishermen and protection of marine life.

Despite security measures, violent incidents of grenade attacks, shootings and clashes took place in some parts of the province, which is a matter of concern in the context of tribal animosity. The emergence of this trend in the LG elections in Balochistan as a whole is also a moment of concern for all stakeholders as voters preferred mostly independent candidates over political parties. This should not be taken to mean that people have become disillusioned with political parties as most of the independent candidates have been favored by one or the other political party or group and most of them have won the same party or join the group, but in the background of Balochistan, it is so certain that the political affiliations of the people, apart from the ideological activists of religious and nationalist parties, keep changing.

In addition to lower and grassroots elected bodies, the same trend seems to be prevalent in elections to the National and Provincial Assemblies. With the exception of nationalists who are elected on the basis of their tribal or social status, no matter which party they own, they do not bother to change their party that is why till date no party has emerged in Balochistan, which can claim to be the largest party in the province.

No doubt the province government, ECP and other administrative departments those played a role in conduction of peaceful and impartial elections deserve appreciation. It is hoped that there will be no such obstacle in resolving public issues at the grassroots level after the LG elections.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
Daily JANG QUETTA
Daily No. 5 Dated 01 JUN 2022 Page # 17

بلوچستان، بلدیاتی انتخابات اور قوم پرست

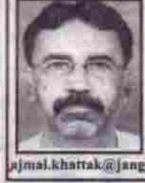

اجمل خٹک کثر
☆☆☆
ajmal.khattak@janggroup.com.pk

بلوچستان کی انتخابی تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہاں عوامی مینڈیٹ اکثر منقسم رہا ہے۔ جہاں، یہاں کے ووٹرز پر قوم پرستوں کا اثر ہے وہاں مذہبی جماعتوں میں جمعیت علمائے اسلام کے حلقہ اثر میں بھی یہاں آئے روز اضافہ ہو رہا ہے، وفاقی جماعتوں میں اگرچہ پیپلز پارٹی بھی ماضی میں ایک اثر رکھتی تھی لیکن رفتہ رفتہ یہ اثر کم ہونے لگا، البتہ حالیہ بلدیاتی انتخابات میں اس جماعت کو ایک بار پھر پذیرائی ملی ہے۔ مسلم لیگ یا دیگر ایسی جماعتیں جو وفاق کی سیاست کرتی ہیں اُن کا اثر وفاق میں اُنکی پوزیشن کے تناظر میں یہاں طے ہوتا رہا ہے۔ اب جب ہم حالیہ بلدیاتی انتخابات کا ان سطور کی تحریر (30 مئی) تک کا جائزہ لیتے ہیں تو 9 سال بعد 29 مئی کو پہلے مرحلے میں 32 اضلاع میں ہونے والے انتخابات میں بھی مینڈیٹ منقسم ہے، یہ بلدیاتی انتخابات ہیں اور ظاہر ہے یہ صوبائی حکومت سازی کا عمل نہیں لیکن اس سے بہر صورت جو صوبے کا عمومی نقشہ ہے وہ تمام جماعتوں میں تقسیم نظر آتا ہے۔ آزاد اُمیدواروں کے بعد جماعتی اعتبار سے البتہ کامیابی کے تناظر میں جے یو آئی ان انتخابات کی بڑی جماعت ہے۔ باپ کے نام سے معروف بلوچستان عوامی پارٹی دوسری بڑی جماعت ہے، اس جماعت کو اسٹیبلشمنٹ کی پروردہ قرار دیا جاتا رہا ہے لیکن اب جبکہ یہ جماعت حکومت میں بھی نہ تھی اتنی بڑی کامیابی سمیٹنا یقیناً توجہ طلب ہے۔ حاصل بزنجو مرحوم اور عبدالمالک بلوچ کی نیشنل پارٹی نے ماضی کے مقابلے میں بڑی کامیابی سمیٹی ہے۔ قومی لیڈر محمود خان اچکزئی کی پختونخوامیپ زبردست طور پر ان بلدیاتی انتخابات میں سرخ رو ہوئی ہے، پیپلز پارٹی نے کامیاب انٹری کے طور پر سرپرائز دیا ہے۔ عوامی نیشنل پارٹی کی کامیابی اگرچہ قابل ذکر نہیں، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ ایک طویل عرصے سے اس جماعت کی بلوچستان میں پارلیمانی سطح پر کوئی کارکردگی نہیں رہی، 2018 کے انتخابات میں البتہ اس جماعت نے خواتین کی مخصوص نشست سمیت چار نشستیں لی تھیں، یوں سابقہ ریکارڈ کے تناظر میں موجودہ پوزیشن بھی اس جماعت کے کارکنوں کیلئے حوصلہ افزا قرار دی جاسکتی ہے، بہر صورت اس جماعت کا تاریخ میں جو قد ہے اُسکے اعتبار سے جہاں یہ جماعت خیبر پختونخوا میں اچھی کارکردگی نہیں دکھاسکی وہاں بلوچستان میں بھی یہ قوم پرستوں جماعتوں کی کامیابی کی اگلی صف میں موجود نہیں۔ 30 مئی کی شام تک این این آئی خبر رساں ایجنسی کے مطابق غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق 1882 نشستوں پر آزاد امیدوار کامیاب ہوئے ہیں جبکہ جمعیت علمائے اسلام 469، بلوچستان عوامی پارٹی (باپ) 303، نیشنل پارٹی 145، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی 135، پاکستان پیپلز پارٹی 130، بلوچستان نیشنل پارٹی 102، پی ٹی آئی 71، بی این پی عوامی 68، عوامی نیشنل پارٹی 43، مسلم لیگ (ن) 20، جمہوری وطن پارٹی 19 اور جماعت اسلامی 16 نشستوں پر کامیاب ہوئی ہے۔ تاہم ایک ہزار سے زائد حلقوں کے غیر حتمی غیر سرکاری نتائج تاحال موصول نہیں ہوئے الیکشن کمیشن حکام نے رابطہ کرنے پر بتایا کہ فی الحال انتخابی نتائج آنے کا سلسلہ جاری ہے"۔ نتائج چونکہ حتمی نہیں ہیں اس لیے ان میں فرق آسکتا ہے، ان سے قطع نظر ہم یہاں آپ کی توجہ اس جانب مرکوز کرنا چاہتے ہیں کہ ان انتخابات میں حیرت انگیز طور پر جے یو آئی کا روایتی ووٹ جو زیادہ تر پختون بیلٹ پر مشتمل ہوتا تھا وہ اب بلوچ علاقوں میں منتقل ہوا ہے۔ پی ڈی ایم کا حصہ ہونے کے باوصف جے یو آئی اور پختونخوا ملی عوامی پارٹی میں ماضی کی نسبت اس وقت بہت زیادہ قربت ہے، افغانستان وطالبان سمیت بعض ایسے امور جن کی جے یو آئی حامی اور قوم پرست مخالف رہے ہیں، پختونخوامیپ کے سربراہ محمود خان اچکزئی کی اس حوالے سے پالیسی کو قوم پرست تنقید کا نشانہ بناتے رہے ہیں لیکن ان انتخابات میں پختونخوا ملی پارٹی نے اُن علاقوں میں بھی، جہاں سے جے یو آئی کے اراکین اسمبلی 2018 میں کامیاب ہوئے تھے، جے یو آئی کو شکست سے دوچار کرکے قوم پرست حلقوں کیلئے طمانیت کا سامان فراہم کردیا ہے۔ بعض حلقے تو ایسے ہیں جہاں سے جے یو آئی کا صفایا ہو گیا ہے۔ دوسرے مرحلے کے انتخابات میں کوئٹہ میں پشتون ووٹرز کے حوالے سے دیگر جماعتوں کے ساتھ اصل معرکہ جے یو آئی اور پختونخوامیپ میں متوقع ہے اور پختونخوامیپ کی کامیابی کی پیش گوئی کی جارہی ہے۔ یہاں کہنا یہ ہے کہ جے یو آئی کا حلقہ اثر خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے وہ علاقے رہے ہیں جہاں پشتون ووٹرز زیادہ ہیں۔ خیبر پختونخوا میں جہاں مدرسوں کی تعداد زیادہ ہوئی ہے اسی نسبت سے جے یو آئی کے ووٹ بینک میں بھی اضافہ ہوا ہے، پختونخوا کے بلدیاتی انتخابات کے نتائج اسکا مظہر ہیں، دوسری طرف بلوچستان کے پختون علاقوں میں مدرسوں کی تعداد میں تو اضافہ ہورہا ہے لیکن ان کے ووٹ بینک میں اضافے کی بجائے کمی نظر آئی ہے۔ بلوچ بیلٹ میں جہاں بلوچ قوم پرستوں کے مختلف جماعتوں میں بٹے رہنے سے جے یو آئی آگے ہوئی ہے وہاں پختون بیلٹ میں پختونخوا ملی عوامی پارٹی نے اس کے ووٹ بینک پر کاری ضرب لگائی ہے۔ بعض حلقے اس کی ایک وجہ پی ٹی ایم کی اُس آگہی مہم کو قرار دیتے ہیں جس کے نتیجے میں قوم پرست بیانیہ کو تقویت ملی ہے۔ بنابریں کہا جاسکتا ہے کہ بلوچستان میں جے یو آئی جہاں اپنی والہانہ کامیابی پر خوش ہوگی وہاں اسے یہ فکر بھی دامن گیر ہوگئی ہوگی کہ پختون بیلٹ میں اُن حلقوں میں جہاں اسکے اراکین قومی وصوبائی اسمبلی بھی تھے، کیوں مطلوبہ کامیابی حاصل نہ کرسکی!

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
ڈائریکٹوریٹ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily 92 نیوز کوئٹہ
File No: 5 Date: 01 JUN 2022 Page # 18

گوادر نے مزدور نمائندے کیوں چنے؟

جس جمہوریت کی شکل ہم لاہور میں دیکھنا چاہتے ہیں اس نے گوادر میں گھونگھٹ اٹھایا ہے۔ ایک زیر تعمیر شہر جہاں ملک بھر کے سرمایہ کاروں نے پلاٹ اور اراضی خرید رکھی ہے وہاں کی 30 بلدیاتی نشستوں میں سے 28 پر مزدور، محنت کش، مچھیرے اور دکاندار جیت گئے۔ جانتے ہیں انہوں نے کن جماعتوں کو شکست دی؟ گوادر میں بلوچستان نیشنل پارٹی مینگل گروپ، نیشنل پارٹی، جمعیت علماء اسلام فضل الرحمن گروپ اور پاکستان نیشنل پارٹی کا اتحاد تھا۔ ان جماعتوں کے پاس صوبے اور مرکز میں طاقت تھی، ماضی میں حکومتی اتحادی رہے۔ موجودہ نظام میں انہیں شریک کیا گیا ہے لیکن گوادر کے لوگوں نے انہیں بری طرح دھتکار دیا۔

زمانہ طالب علمی میں اپنے اردگرد دو ایسی عوامی تحریکیں دیکھیں بلکہ کسی حد تک ان کا حصہ رہا جو خالصتاً مقامی مسائل کو حل کرنے کی نیت سے اٹھیں اور ان میں علاقے کے تمام رہائشیوں نے بلا کسی سیاسی وابستگی کے شرکت کی۔ غالباً 1990-91ء کی بات ہے کوٹ لکھپت کی آبادی کیچڑ بھری گلیوں، بجلی فراہمی کے ناقص نظام اور سیوریج سے محرومی کی تصویر ہوا کرتی تھیں۔ ان دنوں البدر ہسپتال کے ایک گوشے میں میرا فٹنس کلب تھا، جماعت اسلامی، پیپلز پارٹی، مزدور اور سماجی تنظیموں نے مل کر احتجاج کیا۔ جلوس ابتدا میں پرامن تھا، ہم کوٹ لکھپت سٹیشن سے چلے، پھاٹک سبزی منڈی تک پہنچتے پہنچتے ہزاروں لوگ شامل ہو گئے۔ بہت سوں کو ہم جانتے بھی نہ تھے۔ لوگ غصے میں بھرے تھے۔ مظاہرین تھوڑی دور واقع میاں نواز شریف کے گھر کے سامنے جانا چاہتے تھے۔ سبزی منڈی تک پہنچے تو وہ جگہ جہاں اب ارفع کریم ٹاور کھڑا ہے وہاں پولیس کی بھاری نفری سامنے آ گئی۔ پولیس نے اچانک سے آنسو گیس کے گولے فائر کرنا شروع کر دیئے، دو شیل میرے کندھے کے پاس سے گزرے۔ ہمارے سینئر ساتھی حسن محمود سندھو، ڈاکٹر گلزار ہیرا، وزیر علی بھٹی، محمد اشرف، رفاقت علی اس صورت حال کا مقابلہ کرنا جانتے تھے۔ فیروز پور روڈ بند ہو گیا۔ کچھ گرفتاریاں موقع پر ہوئیں۔ بپھرے ہوئے لوگوں نے گھر جانے سے انکار کر دیا۔ حکومت کو اسی وقت علاقے کے لیے ایک ترقیاتی پیکیج کا اعلان کرنا پڑا۔

دوسرا واقعہ 1995-96ء کا ہے۔ ٹاؤن شپ گرین ٹاؤن کی مجموعی آبادی اب 10 لاکھ نفوس پر مشتمل ہو گی۔ تب بھی یہ آبادی لاکھوں میں تھی۔ سہیل ضیاء بٹ ایم پی اے تھے۔ پیکو روڈ سے جو بھی کوٹ لکھپت انڈسٹریل ایریا کا رخ کرتے کھڈوں سے بھری سڑک سے انجر پنجر ہل جاتا۔ لوگوں نے کئی بار درخواست کی لیکن کوئی کان نہ دھرتا۔ باقی علاقے کا حال بھی ایسا ہی تھا۔ غالباً منظور وٹو وزیراعلیٰ بن چکے تھے۔ تمام سیاسی جماعتوں کے مقامی نمائندوں نے حکومتوں کی بے حسی کے خلاف متحدہ ایکشن کمیٹی نامی ایک اتحاد بنا لیا۔ پیپلز پارٹی، جماعت اسلامی، مسلم لیگ، جمعیت علماء پاکستان اور مزدور تنظیمیں ایک مقصد پر جمع ہو گئیں۔ اگر کوئی اس علاقے کی سماجی شکل سے واقف نہیں تو بتاتا چلوں کہ یہاں سب سے زیادہ تعلیم یافتہ لوئر مڈل کلاس رہتی ہے۔ یہاں کے مکین اپنا ردعمل شدت کے ساتھ دیتے ہیں۔ احتجاج کا سلسلہ شروع ہوا۔ پولیس کی دوڑیں لگ گئیں، جبر کے ہتھکنڈے ناکام ہوئے اور کسی نے حکومت و انتظامیہ کا ٹاؤٹ بننے سے انکار کر دیا تو حکومت مہربان چہرہ لے کر سامنے آئی۔ اب یاد نہیں لیکن شاید کروڑوں روپے کا ترقیاتی پیکیج تھا۔ ساتھ میں علاقے کا نام قائداعظم ٹاؤن رکھا گیا۔ علامہ غلام شبیر فاروقی، بشیر چمن، اسلم ڈرامہ، ڈاکٹر ظفر ہاشمی، سرفراز خان جیسے لوگوں نے شاندار خدمت انجام دی۔ سیاسی تعصبات سے اوپر اٹھ کر صرف مقامی مسائل کے حل کی یہ دو تحریکیں آج بھی ایک دوسرے سے جڑے ان علاقوں کے باسیوں کو حوصلہ دیتی ہیں۔

بلوچستان کو ہم نہیں جانتے۔ کچھ چہروں سے شناسا ہیں، یہ سردار ابن سردار ہیں، قبائل کے بادشاہ۔ یہی لوگ کبھی ایک جماعت میں شریک ہوتے ہیں کبھی دوسری کا اقتدار طلوع ہوتے دیکھ کر اس کا حصہ بن جاتے ہیں۔ کچھ مقامی سطح کی جماعتیں ہیں جو قومیت پرستی، نسل پرستی اور مذہبی بنیادوں پر بلوچستان کے لوگوں کو تقسیم کرتی ہیں۔ ان لوگوں کی تقریروں اور بیانات، بلوچستان سے متعلق ان کے مخصوص ایجنڈے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ یہ ہمیشہ سکیورٹی اداروں کے کردار کو زیر بحث لاتے ہیں تاکہ یہ ثابت کر سکیں کہ سکیورٹی مسائل سے نمٹنے کے لیے ان کی مدد حاصل کی جائے۔ یہ مدد کروڑوں سے بڑھ کر اب اربوں روپے کے پیکیج میں بدل چکی ہے۔ یہ جماعتیں حکومت گرانے اور بنانے میں اپنا تعاون پیش کرتی ہیں۔ ان کے رہنماؤں کا رہن سہن شاہانہ ہے۔ یہ سب بلوچستان کی محرومیوں کو فروخت کرتے ہیں۔ ان کا یہی ذریعہ روزگار ہے۔

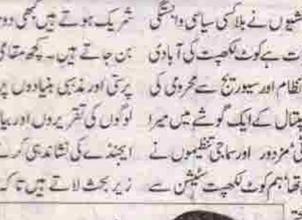

ashrafsharif786@yahoo.com

بلوچستان میں پینے کا صاف پانی نہیں۔ زرعی و صنعتی شعبے کو روزگار کی فراہمی کے لیے تیار نہیں کیا گیا۔ مچھیروں کے لیے ماڈل ویلیج تعمیر ہوئے نہ ٹرالروں کو مقامی حدود سے مچھلیاں پکڑنے سے روکا جا رہا ہے۔ عام آدمی کو سرداروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ سی پیک منصوبوں میں بلوچ نوجوانوں کو شامل کرنے کا طریقہ کار آج بھی سرداروں کی مرضی سے وضع کیا جاتا ہے۔

گوادر زیر تعمیر ہے۔ ابھی یہ شہر مزدوروں کے کنٹرول میں ہے۔ اس کے ادارے استوار ہو رہے ہیں۔ ابھی یہاں اربوں کے فنڈز نہیں پہنچے۔ ابھی لوٹ مار کے لیے ترقیاتی منصوبوں کا جال نہیں۔ مولانا ہدایت اللہ نے جو چراغ جلایا اس نے مقامی آبادی کو اپنی طاقت پر بھروسہ کرنے اور اپنے حقوق اپنے طبقات سے نمائندوں کو چن کر حاصل کرنے کا راستہ دکھایا ہے۔ بلوچستان کے بلدیاتی انتخابات کا تجزیہ اس پہلو سے بھی کیا جا سکتا ہے کہ 1882 آزاد نمائندے منتخب ہو گئے لیکن جے یو آئی 469، باپ 303، پیپلز پارٹی 130، مسلم لیگ 20 اور تحریک انصاف 71 نشستیں لینے تک محدود کیوں رہیں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ سیاسی جماعتیں عام آدمی سے دور ہو رہی ہیں اور عام آدمی ان جماعتوں کو ریاست پر بوجھ سمجھنے لگا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily INTEKHAB QUETTA
Folder No: 5 Dated: 01 JUN 2022 Page 18

راسکوہ کا نوحہ

افکار پریشاں

انور ساجدی

عجیب لوگ ہیں ایٹم بم پھوڑنے پر جشن بناتے ہیں اور انہیں معلوم نہیں کہ یہ انسانیت کے خلاف کتنا تباہ کن ہے کوئی ان سے پوچھے کہ ہیروشیما اور ناگا ساکی میں کیا ہوا تھا یا یوکرین کے شہر چرنوبل میں کتنے ہزار لوگ ایٹمی تابکاری سے لقمہ اجل بنے تھے جاپان جیسے ترقی یافتہ ملک میں فوکوشیما کا ایٹمی پلانٹ جب تباہ ہوا تھا تو کتنے معصوم لوگ اس کا شکار ہوئے تھے۔

پاکستان نے 28 مئی 1998 کو راسکوہ کے پہاڑی سلسلہ میں پہلا ایٹمی دھماکہ کیا تھا لیکن ہماری اطلاعات کے مطابق اس کیلئے کوئی حفاظتی اقدامات نہیں کئے گئے تھے قرب وجوار کی آبادیوں کو محفوظ مقام پر منتقل نہیں کیا گیا تھا دھماکوں کے بعد بھی یہ دیکھنے کی زحمت گوارا نہیں کی گئی تھی کہ اس کے مقامی آبادی چرند پرند درختوں اور مجموعی ماحول پر کیا اثرات مرتب ہوئے تھے جب نواز شریف نے یہ کارنامہ سرانجام دیا تھا تو انہوں نے اسے یوم تکبیر قرار دیا تھا لیکن صرف ایک سال بعد یوم تکبیر اپنے خالق کا اقتدار کھا گیا تھا نہ صرف یہ بلکہ یہ ایٹم بم اپنے اصلی خالق ذوالفقار علی بھٹو کو نگل گیا تھا جائی کا انتخاب ذوالفقار علی بھٹو نے خود کیا تھا وہ توشکی ایک جلسہ سے خطاب کرنے گئے تھے اور وہاں سے انہیں ہیلی کاپٹر کے ذریعے راسکوہ پہاڑ لے جایا گیا تھا اس دورے کو انتہائی خفیہ رکھا گیا تھا ان کے ہمراہ اس وقت کے آرمی چیف جنرل ٹکا خان، ڈاکٹر قدیر خان ایٹمی انرجی کمیشن کے سربراہ اور چند سائنسدان تھے یہ 1976 کی بات ہے اس وقت کے بعد سے اس ایٹمی سائٹ پر کام ہو رہا تھا وہاں پر چرواہوں اور عام لوگوں کا جانا منع تھا ضیاؤالحق کے دور میں پہاڑ کی کھدائی شروع کر دی گئی تھی امکانی طور پر ایک سے دو ہزار فٹ گہرائی کے ٹنل بنائے گئے تھے کیونکہ 1983 میں پاکستان ایٹمی دھماکہ کرنے کے قابل ہو گیا تھا لیکن ضیاؤالحق نے جان بوجھ کر دھماکے نہیں کئے کیونکہ بھٹو کی پھانسی اور مارشل لاء کی وجہ سے وہ عالمی تنہائی کا شکار تھے تاہم افغانستان میں امریکی جہاد کے بعد جب ضیاؤالحق مغرب کے لاڈلہ بن گئے تھے تو انہوں نے تیزی کے ساتھ کیا اور غلام اسحٰق خان کو مطلوبہ وسائل فراہم کر دیئے تاکہ یہ پروگرام پائیہ تکمیل تک پہنچ سکے۔

اگرچہ ایٹمی ہتھیار بنانا کوئی بڑا کارنامہ نہیں ہے اگر پاکستانیوں کے نزدیک یہ واقعی بڑا کارنامہ ہے تو اس کا کریڈٹ بھٹو کو جاتا ہے لیکن ضیاؤالحق کے پیروکار یا جانشین مقتدرہ نے بھٹو کے کردار کو بھی تسلیم نہیں کیا حتیٰ کہ جب 28 مئی 1998 کو دھماکے کئے گئے تو پاکستانی میڈیا سارا کریڈٹ نواز شریف کو دے رہا تھا بھٹو مخالف میڈیا لابی کے سربراہ مجیب الرحمٰن شامی نے کہا کہ بھٹو نے سوچا تھا ضیاؤالحق نے اسے مکمل کیا اور نواز شریف نے اہم ترین کارنامہ سرانجام دیا اس وقت سے آج تک شاید ہی پاکستانی میڈیا نے بھٹو کا نام لیا ہو۔

پاکستانی عوام اتنے معصوم ہیں کہ انہیں معلوم نہیں کہ ایٹمی ٹیکنالوجی کے فوائد کیا ہیں اور نقصانات کیا کیا ہیں انہیں برین واش کیا گیا ہے کہ ایٹمی ہتھیار ازلی دشمن بھارت کے عزائم کی توڑ ہیں جس کے بعد بھارت میلی نظر سے پاکستان کی طرف نہیں دیکھ سکتا عوام جانتے نہیں کہ ریاستیں تباہ کن ہتھیاروں سے نہیں اقتصادی خوشحالی کے ذریعے آگے بڑھتی ہیں جب سوویت یونین ٹوٹا تو اس کے پاس سب سے زیادہ ایٹمی بلکہ ہائیڈروجن ہتھیار تھے لیکن وہ معاشی طور پر دیوالیہ ہو گیا تھا اس لئے یہ ہتھیار اس کی وحدت کو بچا نہیں پائے یہ حقیقت ہے کہ ایٹمی دھماکوں کے بعد پاکستان کی معیشت کبھی نہیں سنبھلی جس دن دھماکے ہوئے پاکستان دیوالیہ ہو گیا تھا اور وزیراعظم نواز شریف نے عوام کے ڈالر اکاؤنٹس ضبط کر لئے تھے اگر سعودی عرب فوری مدد نہ کرتا تو پاکستان ڈیفالٹ کر جاتا۔

ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری کوئی معمولی کام نہیں ہے نیویارک ٹائمز کی ایک پرانی رپورٹ کے مطابق پاکستان نے ایک سو ایٹمی ہتھیار ایک کھرب ڈالر میں بنائے ہیں اگر اتنی بڑی رقم ملک کی عمومی ترقی اور عوام کی خوشحالی پر خرچ ہوتی تو پاکستان ملائشیاء اور ترکی جتنی ترقی کر چکا ہوتا نہ صرف یہ بلکہ ایٹمی ہتھیاروں کی سیکورٹی اور تحفظ بھی ایک مسئلہ ہے کیونکہ اس پر بھی اربوں روپے خرچ ہوتے ہیں منو بھائی مرحوم کا کہنا تھا کہ اگر پاکستانی حکومت اور سائنسدان ایٹم بموں کی بجائے کوئی ایسے بیج ایجاد کرتے جن سے غذائی قلت ختم ہو جاتی تو وہ زیادہ بڑا کارنامہ ہوتا کیونکہ ایٹم بم سے فاقہ زدہ لوگوں کے پیٹ نہیں بھرتے اور نہ ہی ان کا ڈھنگ کا علاج معالجہ ہو سکتا ہے۔

ایٹم بم تو اپنی جگہ لیکن ریاست کی ناکامی کی بڑی وجہ بیڈ گورننس کرپشن اور نظام کا عدم استحکام ہے ضیاؤالحق کے بعد سے پتہ نہیں چلتا کہ ملک کا نظام کون چلا رہا ہے کہا جاتا ہے کہ ملک میں پارلیمانی جمہوری نظام رائج ہے لیکن نہ منتخب حکومت کی کوئی اہمیت ہے اور نہ ہی پارلیمان کی کوئی وقعت ہے آدھا تیتر اور آدھا بٹیر کا سلسلہ چل رہا ہے سیاستدانوں کو کافی عرصہ سے بدنام کیا جا رہا ہے کہ ملک کو لوٹ کر انہوں نے کنگال کر دیا ہے لیکن یہ آدھا سچ ہے کیونکہ ملک کو کنگال کرنے میں کئی دیگر عوامل بھی کارفرما ہیں خاص طور پر جو غیر پیداواری اخراجات ہیں وہ اتنے بڑھا دیئے گئے ہیں کہ ملکی آمدنی ان کا بوجھ اٹھانے کے قابل نہیں ہے سینکڑوں ایسے سویلین اور دیگر ادارے ہیں جو نقصان میں چل رہے ہیں اور ان کا خسارہ کھربوں روپے تک جا پہنچا ہے گزشتہ دور میں نواز شریف نے بجلی کے ایسے پلانٹ لگائے جو کوئلہ سے چلتے تھے اور کوئلہ 10 ہزار کلومیٹر دور انڈونیشا سے لانا پڑتا تھا نتیجہ یہ نکلا کہ عمران خان نے یہ پلانٹ بند کر دیئے اسی طرح جو بجلی پیدا کرتے والے پرائیویٹ ادارے ہیں انہیں گیس پر منتقل کیا گیا جبکہ گیس کی قلت ہے اس کی وجہ سے دوبارہ لوڈشیڈنگ لوٹ آئی ہے خزانہ کی حالت پتلی ہے اس لئے لوڈشیڈنگ رواں سال سردیوں تک جاری رہے گی ماہر معیشت قیصر بنگالی کا کہنا ہے کہ جب تک حکومت اپنی شہہ خرچیاں بند نہیں کرتی اور دفاعی بجٹ کا وہ حصہ جس کا تعلق جنگی ساز وسامان نہیں ہے کم نہیں کرے گی بحران جاری رہے گا اس وقت مسئلہ یہ ہے کہ ایٹمی پروگرام کو چیلنج نہیں کیا جا سکتا دفاعی اخراجات کم نہیں کئے جا سکتے تو حکومت کو چاہئے کہ وہ اپنے اخراجات ہی کم کر دے ڈویلپمنٹ کے نام پر ہر سال کھربوں روپے ضائع ہو جاتے ہیں اس لئے ایک جامع پنج سالہ منصوبہ کی ضرورت ہے تاکہ کھربوں روپے کرپشن اور ناقص کاموں کی وجہ سے ضائع نہ ہو سکیں۔

حقیقت یہ ہے کہ سندھ اور بلوچستان کے قدرتی وسائل اتنے نہیں کہ 25 کروڑ عوام کا گزارہ اس پر ہو اس کیلئے پاکستان کو اپنی خارجی اور داخلی پالیسیوں کو تبدیل کرنا پڑے گا یہ جو اڑوس پڑوس میں دشمنی کا معاملہ ہے اسے ختم کرنا پڑے گا ہر ہمسایہ کے ساتھ تجارتی تعلقات کو فروغ دینا پڑے گا یہ عہد کرنا ضروری ہے کہ عدم مداخلت کی پالیسی پر سختی کے ساتھ عملدرآمد کرنا ہو گا بھارت نے جو کرنا تھا کر لیا کشمیر وہ ہڑپ کر چکا دریاؤں کا رخ موڑ کر اس نے کشمیر سے آنے والا پانی بند کر دیا ہے اس سے زیادہ وہ اور کیا کر سکتا ہے لہٰذا عالمی طاقتوں کی ثالثی میں اس سے ایک جامع امن معاہدے کی ضرورت ہے تاکہ جنگ کے خطرات ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیں اگر دونوں ملک تجارت شروع کر دیں تو اپنی تمام ضروریات گھر کی دہلیز پر پورا کر سکتے ہیں۔ یہ جو ملک کے اندر دہشت گردی ہے اس کا تعلق خارجہ پالیسی سے ہے اگر افغانستان کو اس کے حال پر چھوڑا جائے اور یہ خیال دل سے نکال دیا جائے کہ افغانستان اس کی تزویراتی ڈیپتھ ہے تو معاملات کافی حد تک سدھر جائیں گے ایک اور اہم بات یہ ہے کہ سیاسی مداخلت بند کر کے شفاف انتخابات ہونے دیئے جائیں جو پارٹی اکثریت حاصل کرے اقتدار اسے منتقل کیا جائے اور کوشش کی جائے کہ عمران خان، باپ اور ق لیگ جیسی جماعتوں کی تخلیق کا تجربہ بند کیا جائے اگر ایسے تجربات ناگزیر ہیں تو انہیں بھی چلنے دیا جائے تاکہ نوزائیدہ جمہوریت جڑ پکڑ سکے یہ جمہوریت کو آہنی خود پہنا کر شاہ دولے کے چوہوں کی طرح پست قامت بنانے کا تجربہ آئندہ نہ کیا جائے ایک اور بات یہ ہے کہ ملک کے اندر اپنے لوگوں کے خلاف جنگ بند کی جائے اپنے اندر اتنی کشادگی پیدا کیجئے کہ آپ میں معاملات کو گفت وشنید کے ذریعے حل کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے فاٹا اور بلوچستان کے عوام کو زندہ رہنے کا حق دیا جائے اور ان کو لگے زخم مندمل کرنے کیلئے اقدامات کئے جائیں اگر یہ اقدام نہ اٹھائے گئے تو کب تک آپ خیرات امداد چندہ اور قرضوں پر چلیں گے آخرکار آپ ایسی بند گلی میں پہنچ جائیں گے جہاں سے واپسی ممکن نہ ہو گی۔

☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 5 Dated: 01 JUN 2022 Page 21

تحریک عدم اعتماد پہلے مرحلے میں ناکام، جام کمال گنتی پوری نہ کر سکے

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے خلاف پیش کی گئی تحریک عدم اعتماد پہلے مرحلے میں ناکام ہوگئی۔ 14 ارکان اسمبلی کی جانب سے بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کے خلاف جمع کرائی جانے والی تحریک عدم اعتماد کے لئے بلائے گئے اجلاس میں محرکین میں سے 11 ارکان موجود تھے جبکہ تحریک پیش کرنے کے لئے 13 ارکان کی ضرورت تھی۔ مطلوبہ ارکان کی تعداد پوری نہ ہونے کی وجہ سے قائم مقام اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل جو کہ اجلاس کی صدارت کر رہے تھے نے تحریک کو غیر موثر قرار دیتے ہوئے نمٹا دیا۔ ایوان میں یہ تحریک بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن اسمبلی میر ظہور بلیدی نے پیش کی تحریک کے 14 محرکین میں سے تین ارکان جن میں تحریک انصاف کے مبین خلجی، اے این پی کے ملک نعیم بازئی اور بی اے پی کے نوابزادہ طارق مگسی شریک نہیں ہوئے۔ اسمبلی اجلاس کے آغاز میں ہی صوبائی وزیر میر اسد بلوچ اور تحریک انصاف کے سردار یار محمد رند کے درمیان تلخ جملوں کا بھی تبادلہ ہوا۔ تحریک عدم اعتماد کی ناکامی کے بعد سابق وزیراعلیٰ اور بی اے پی کے رکن صوبائی اسمبلی جام کمال نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مقصد تحریک کی کامیابی یا ناکامی نہیں تھا ہم نے وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کے خلاف تحریک پیش کر کے کرپٹ اور کمیشن خور حکومت کے خلاف آواز اٹھائی ہے، ہمارے ساتھیوں نے ضمیر کے مطابق فیصلہ کیا، جسے بلوچستان کے لوگ یاد رکھیں گے۔ تحریک انصاف کے رکن اسمبلی سردار یار محمد رند کا کہنا تھا کہ ہمیں معلوم تھا کہ ہمارے پاس اکثریت نہیں حکومت کو لانے میں شامل نہ ہونے کا کہنے والے ہماری تحریک کا حصہ بن کر در پردہ بلوچستان کے مفادات کے خلاف کام کرنے والوں کو سپورٹ کر رہے ہیں، پورے بلوچستان کا آنے والا بجٹ جناح روڈ پر بک رہا ہے، دس دن بعد بجٹ پیش ہونے والا ہے جو ڈیلر تقسیم کر کے لے جائیں گے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل نے وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کئے جانے کے دوران سابق وزیراعلیٰ جام کمال کے اس بیان کی بھی تردید کی کہ پی ڈی ایم کی قیادت نے سابق وزیراعظم عمران خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو کے خلاف تحریک عدم اعتماد میں ساتھ دینے کا کوئی معاہدہ کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ سابق وزیراعلیٰ جام کمال وزارت اعلیٰ کھونے کے غم میں عمران خان سے بھی آگے نکل گئے ہیں، عمران خان کے پاس تو سیاسی قوت ہے، جس کا وہ مظاہرہ کر رہے ہیں لیکن جام کمال کے پاس جھوٹ کے سوا کچھ نہیں، بلوچستان کا دکھ جتنا جام کمال کو ہے ہم جانتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اپنے خلاف تحریک عدم اعتماد کی ناکامی کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں نے اقتدار کو کبھی بھی اپنے اعصاب پر سوار نہیں کیا۔ میری ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ عوام کے لئے کچھ ڈیلیور کروں۔ تحریک عدم اعتماد جمہوریت کا حسن ہے بلوچستان عوامی پارٹی کے تمام ارکان متحد ہیں جس کا عملی مظاہرہ تحریک عدم اعتماد پیش کرنے کے وقت دیکھنے میں آیا ہے۔ انہوں نے تحریک عدم اعتماد میں ساتھ دینے پر بی اے پی اور اتحادی جماعتوں کے تمام ارکان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپوزیشن جماعتوں بی این پی، جمعیت علماء اسلام اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کو حکومت میں شامل ہونے کی دعوت بھی دی، ان کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے پاس وقت کم ہے، میں چاہتا ہوں کہ ہم سب مل کر اس صوبے اور عوام کیلئے کام کریں۔ بی اے پی کے جو ارکان میرے خلاف تحریک عدم اعتماد کا حصہ بنے ہیں میں ان سے بھی رابطہ کروں گا اور ہم مل کر کام کریں گے۔ میر عبدالقدوس بزنجو نے اپنے خلاف تحریک عدم اعتماد کو جس سیاسی حکمت عملی سے ناکام بنایا ہے اس سے ان کی سیاسی پختگی کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی اعلیٰ ظرفی نے ان کے سیاسی مخالفین کو بھی ان کی تعریف کرنے پر مجبور کر دیا ہے، حالیہ تحریک عدم اعتماد مسترد ہوئی جس کے محرکین میں ان کی جماعت کے 7 اور اتحادی جماعتوں کے 7 ارکان شامل تھے تاہم وزیراعلیٰ بزنجو نے نہ صرف انہیں احترام کا درجہ دیا بلکہ ان کے خلاف کسی بھی قسم کی انتقامی کارروائی نہ کرنے کا بھی اعلان کیا، حتیٰ کہ حکومت کی جانب سے نہ تو محرکین کے حلقوں کے ترقیاتی فنڈز کو روکا گیا اور نہ ان کے اضلاع میں

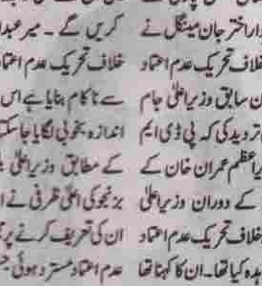

انتظامی عہدوں پر ٹرانسفر پوسٹنگ کی گئیں حالانکہ دیگر صوبوں اور ماضی میں بلوچستان میں بھی سیاسی مخالفین کے خلاف انتقامی کارروائیوں کا رجحان دیکھنے میں آتا رہا ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سختی کے ساتھ اس رجحان کی حوصلہ شکنی کرتے ہوئے اپنی سیاسی بصیرت بردباری، تحمل اور اعلیٰ ظرفی کی روشن و قابل تقلید مثال قائم کی ہے جسے بلوچستان کی سیاسی و پارلیمانی جماعتوں میں پذیرائی مل رہی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اپوزیشن جماعتوں بی این پی، جے یو آئی اور پشتونخوامیپ کو حکومت میں شامل ہونے کی دعوت دی ہے حالانکہ کابینہ میں شاید اتنی گنجائش نہیں، گنجائش بنانے کے لئے انہیں اپنی ہی جماعت بی اے پی کے کوٹے سے کچھ دینا ہوگا کیونکہ پہلے ہی وہ اتحادی جماعتوں کو حکومت سازی کے وقت اس طرح سے اکاموڈیٹ نہیں کر پائے تھے جس طرح سے اتحادی چاہ رہے تھے، اسی طرح ان کی جماعت بی اے پی میں بھی بعض ارکان ناراض ہیں۔ اب اگر اس کوٹے میں مزید کمی لائی گئی تو آگے چل کر وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کے لئے مزید مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں؟ دوسری جانب بلوچستان میں کوئٹہ اور لسبیلہ کے علاوہ 32 اضلاع میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد بزنجو حکومت کی ایک بڑی کامیابی تصور کی جا رہی ہے۔ جماعتی بنیاد پر منعقد ہونے والے ان بلدیاتی انتخابات میں 16195 امیدواروں نے قسمت آزمائی کی جن میں 132 خواتین بھی شامل ہیں جبکہ 1584 امیدوار پہلے ہی بلا مقابلہ منتخب ہو چکے تھے۔ 32 اضلاع میں انتخابات کے لئے فول پروف انتظامات کئے گئے تھے دو تین اضلاع میں ناخوشگوار واقعات کے علاوہ تمام اضلاع میں پر امن ماحول میں بلدیاتی انتخابات ہوئے۔ ان اضلاع میں جماعتوں کے امیدواروں کے مقابلے میں مجموعی طور پر آزاد امیدواروں نے میدان مارا۔ نتائج کے مطابق 1882 آزاد امیدوار کامیاب ہوئے جبکہ سیاسی جماعتوں میں پہلے نمبر پر جمعیت علماء اسلام رہی جس نے 469 نشستیں سمیٹی دوسرے نمبر پر حکمران جماعت بلوچستان عوامی پارٹی نے 303 نشستیں، نیشنل پارٹی نے 145، پشتونخوامیپ نے 135، بی این پی مینگل نے 102، پیپلز پارٹی نے 130، بی این پی عوامی نے 68، اے این پی نے 43، پی ٹی آئی نے 71، جے ڈبلیو پی 19 اور ن لیگ نے 20 نشستیں حاصل کیں جبکہ گوادر میں حق دو تحریک 52 نشستیں حاصل کر کے سرفہرست رہی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ بلدیاتی انتخابات میں موجودہ بزنجو حکومت کی جانب سے انتظامیہ کو واضح ہدایت تھی کہ وہ انتخابی عمل میں بالکل مداخلت نہ کریں اور کسی بھی امیدوار کو جتوانے یا ہروانے کے لئے سرکاری مشینری کو استعمال نہ کیا جائے۔ ●

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
Daily Tribune Express Karachi
Dated 31 MAY 2022
Page 22

BHC dismisses Gichki's bail plea

Provincial secretary had been convicted of accumulating illegal assets

SYED ALI SHAH
QUETTA

The Balochistan High Court (BHC) on Monday dismissed a bail plea filed by provincial secretary Imran Gichki, who was also the staff officer of former chief minister Nawab Muhammad Aslam Raisani.

A division bench headed by BHC Chief Justice Naeem Akhtar Afghan and comprising Justice Rozi Khan Barech announced the decision.

Deputy Prosecutor General NAB Balochistan Jaffar Raza represented the anti-graft watchdog in court.

Accountability Court Quetta Judge Aftab Ahmed Lone had imposed a fine of Rs80 million and sent Gichki to prison for five years in a case pertaining to accumulation of illegal assets worth millions of rupees.

After the verdict, Gichki was arrested and sent to jail. Later, the accused resorted to BHC in a bid to seek dismissal of the accountability court's decision and bail. However, BHC rejected the plea of the accused.

The investigation against Ghichki revealed that he had accumulated properties worth millions of rupees in Islamabad and other parts of the country.

He has also served as the secretary of sports and culture recently. The NAB spokesperson noted that Gichki is the second Balochistan secretary after Mushtaq Raisani who was arrested in a corruption case.

> Judge Aftab Ahmed Lone had imposed a fine of Rs80 million and sent Gichki to prison for five years

NAB raided his residence in Islamabad's posh area and seized a huge quantity of gold, ornaments, and foreign currency. Later, a reference was filed in the court.

After a trial of the case, the accountability court convicted the accused, besides confiscating the cash and gold recovered from his home.

The court, however, is yet to announce its judgment on the properties of the convict, which he had allegedly kept in the names of his relatives and benamidars.

Earlier in May 2021, an accountability court in Quetta sentenced former Balochistan finance secretary Mushtaq Raisani and former finance adviser Khalid Langau to a total of 12-and-a-half years in prison in a mega corruption case pertaining to embezzlement of millions of rupees.

The court had ordered to confiscate all their assets worth billions of rupees and disqualified the convicted criminals under Section 15 of the Accountability Act. Raisani and Langau will also not be eligible to hold any government post for at least 10 years now.

This was the biggest corruption case in the history of Balochistan province.

Gwadar uplift imperative for CPEC success

Two-day media conclave, roundtable conference review CSR projects, socio-economic development

IMRAN KAZMI
KARACHI

Without bringing the people of Gwadar and surrounding areas out of the extreme poverty, China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) – the multibillion-dollar project dubbed as the game changer for Pakistan and the region – would never truly be considered a success.

It is imperative that all stakeholders should devise a mechanism for an integrated socio-economic development strategy according to the hopes and aspirations of the inhabitants of Gwadar – a small port city of strategic importance located on the southwestern coast of Balochistan – in connection with CPEC.

The ongoing initiatives in the domain of Corporate Social Responsibility (CSR) undertaken by China Overseas Ports Holding Company (COPHC) and other Chinese firms in Gwadar are appreciable. However, effective development communication and positive engagement with local communities is critical for the effectiveness and long-term success of these projects.

This was the gist of a two-day media conclave and roundtable conference titled 'CSR Initiatives in Gwadar (The Gateway to CPEC)', co-organised by Institute of Policy Studies (IPS) Islamabad and the University of Gwadar in collaboration with COPHC, Gwadar Port Authority (GPA) and Gwadar Development Authority (GDA), held on May 19 in the strategic port town.

Speaking to media representatives at the roundtable conference, Gwadar Port Authority (GPA) Chairman Naseer Khan Kashani stressed the importance of bringing the locals together through CSR initiatives.

He said Gwadar Port was the flagship project of CPEC without which the multibillion-dollar initiative cannot materialise. "However, we must prioritise people over infrastructure development. Drinkable water and electricity is the top priority of the authorities in Gwadar," he stated.

Kashani said a desalination plant of about 1.2 million gallons would become operational in six to eight months that would provide drinkable water to the locals.

Moreover, the newly inaugurated state-of-the-art Pak-China Vocational & Technical Training Institute will provide three years' training to local youth, which is a big contribution by our Chinese friends, he added.

While delivering the keynote speech, Zhang Baozhong, Chairman COPHC spoke at length about the experiences of his seven-year stay in Gwadar.

"We are cognisant of the fact that Gwadar deserves more rapid development to live up to the expectations of the local people. There is no denying the fact that it has developed much during the past seven years," he remarked.

He stated three reasons for the promising prospects of Gwadar: the cooperation of the Gwadar people, its vast resources, and its strategic location.

"The inhabitants of Gwadar deserve respect and development according to their rightful demands," Chairman Bao underscored.

IPS Chairman Khalid Rahman highlighted the concept of CSR and elements that can improve the lives of the local inhabitants. "We must have solution-oriented recommendations, not problem-oriented," he said, adding that positive thinking and improvement in governance will bring a huge change in the life of the people of Gwadar.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

6
Daily NEWS KARACHI
Dated: 31 MAY 2022
Page 24

Importance of local bodies

As local bodies have been a neglected area in Pakistan, it is heartening to see Balochistan conduct its local-government elections overall peacefully, after a gap of nine years. The largest province of Pakistan has in most of its 50 years' history as a province given fragmented mandates to various parties and to a large number of independent candidates. Official results are still pouring in while unofficial results have independents leading the polls leaving political parties' candidates behind. The results are interesting in that amongst political parties, the JUI-F and BAP are leading while other parties are behind in unofficial results. In Gwadar, the Haq Do Tehreek has almost won in a clean sweep. The rights movement, led by Maulana Hidayatur Rehman, had in recent times raised its voice for fishermen, jobs and other issues important to the local community. The success of the Haq Do Tehreek is an indictment of political parties and stakeholders in Balochistan who have clearly not understood local concerns. From clean drinking water to fishermen's rights, from enforced disappearance to joblessness, the people of Balochistan are one of the most disenfranchised in the country.

Local bodies are the backbone of any democracy. Article 140-A of the constitution says: "Each province shall, by law, establish a local government system and devolve political, administrative and financial responsibility and authority to the elected representatives of the local governments." The problem Pakistan has faced is that, despite local governments being such an important and integral part of democracy, the ruling class has preferred to keep power entrenched in the provincial power structures than devolving them to the local bodies. Apart from Khyber Pakhtunkhwa, where credit goes to the PTI government for empowered local bodies, no other province has seen local governments with full authority ever since civilian governments came to power in 2008. The recent local government elections in Balochistan have proved once again that, given a chance, people participate in the democratic process no matter how flawed that may be. The high voter turnout in Balochistan is an example of how eager people are to cast their vote in. Turnout in Turbat district for example, was put at around 62 per cent by the Election Commission of Pakistan.

We find a dismal picture when it comes to local bodies in other provinces. The ECP had scheduled the polling for the LG election in six divisions of Sindh for the last week of June. However, both the Sindh government and other parties in the province would rather the election be delayed – the PPP because it would prefer keeping power with itself, and the MQM, GDA and PTI because they want the office of the mayor empowered, as per SC orders, before the local government election. Punjab – a province that PM Shehbaz Sharif ruled for 10 consecutive years – too has had a bad run with empowerment of local bodies. Now that Punjab has a new governor, and Hamza Shehbaz is set to form his cabinet, we hope that he allows a proper local government system to function in the province. There is no excuse now for these two provinces not to go ahead with local government elections that give powers to local bodies. Chief ministers of all provinces are inherently powerful chief executives after the passage of the 18th Amendment. They do not need to be dictatorial about their power. Local leaders emerge through student unions and local governments. In Pakistan, we are essentially missing both these institutions. We have seen our leaders give examples of powerful democracies. What they conveniently ignore is the devolution of power to the lower tiers of governance.